مترجم
کتاب
نماز
مسائل نماز
مسنون دعائیں
خطبات
جمعۃ المبارک
عیدین
نکاح
سورتیں
مع
چہل
ربّنا
مرتب
عبدالرحمٰن خان میواتی
مکتبہ ہاشمیہ
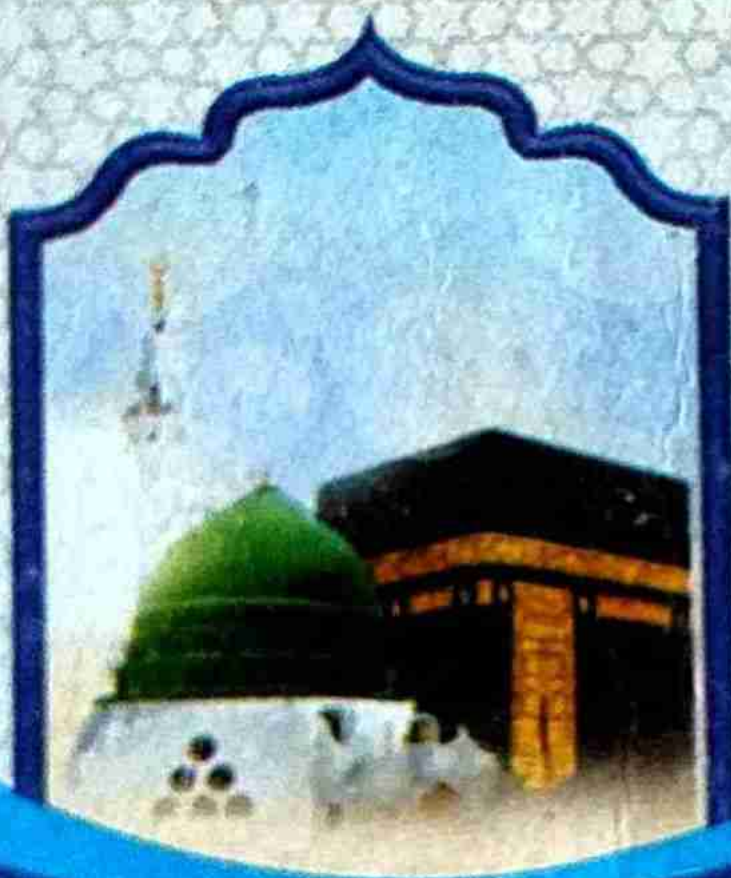
1
وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
اور نماز قائم کرو (القرآن الحکیم)
کتابِ نماز مترجم
○ مسائل نماز ○ مسنون دعائیں ○ خطبات
○ جمعۃ المبارک' عیدین' نکاح ○ سورۃ الم سجدہ
○ سورۃ واقعہ ○ سورۃ ملک ○ سورۃ یٰسین کے
علاوہ دس (۱۰) چھوٹی چھوٹی سورۃ مبارکہ
مع چہل ربنا
عبدالرحمٰن خان میواتی
مکتبہ ہاشمیہ
0322-7212487, 042-37117054

اِسلام کے بنیادی عقیدے یعنی صفتِ ایمانِ مُفصّل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَ

میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور

رُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ

اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اچھی بری تقدیر پر

وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ط

کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور مرنے کے بعد جی اٹھنے پر

صفتِ ایمانِ مجمل آمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَائِهٖ

میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں

وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ

اور اپنی صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے قبول کیا اس کے سارے حکموں

اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِيْقٌ بِالْقَلْبِ ط

کو زبان سے اقرار ہے اور دل سے تصدیق کرتا ہوں۔

شش کلمہ

پہلا کلمہ طیب لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

دوسرا کلمہ شہادت اَشْهَدُ

محمد اللہ کے رسول ہیں

میں گواہی دیتا

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک

لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط

نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمدؐ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

تیسرا کلمہ تمجید سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ

پاک ہے اللہ اور تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے

وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ وَلَا حَوْلَ

اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے اور گناہوں سے

وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ ۵

بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالیشان اور عظمت والا ہے۔

چوتھا کلمہ توحید لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی

لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ

شریک نہیں اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تمام تعریف ہے وہ

یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ

زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے اور وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے زندہ ہے

اَبَدًا اَبَدًا ؕ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ؕ

جو مرے گا نہیں عظمت اور بزرگی والا ہے

بِيَدِهِ الْخَيْرُ ط وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

بھتری اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پانچواں کلمہ استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے

كُلِّ ذَنْۢبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً

ہر گناہ سے جو میں نے کیا جان بوجھ کر یا بھول کر

سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَّ اَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ

در پردہ یا کھلم کھلا اور میں توبہ کرتا ہوں اس کے حضور میں

الذَّنْبِ الَّذِيْٓ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ

اس گناہ سے جو مجھے معلوم ہے اور اس گناہ سے جو مجھے معلوم

لَآ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ

نہیں بے شک تو غیبوں کا جاننے والا ہے اور عیبوں

الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا

کا چھپانے والا ہے اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہوں سے بچنے کی

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالیشان اور عظمت والا ہے۔

ششم کلمہ ردّ کفر

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ

الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے

مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ

کہ کسی چیز کو تیرا شریک بناؤں اور مجھے اس کا علم ہو

وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ

اور میں معافی مانگتا ہوں تجھ سے اس (گناہ) سے جس کا مجھے علم نہیں میں نے اس سے توبہ کی

وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ

اور بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے

وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ

اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور بے حیائی کے کاموں سے

وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِيْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ

اور تہمت لگانے سے اور (باقی) ہر قسم کی نافرمانیوں سے اور میں

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

ایمان لایا اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں حضرت محمد اللہ کے رسول ہیں۔

اوقاتِ نماز

فجر صبح کی نماز کو فجر کی نماز کہتے ہیں۔ یہ نماز طلوع آفتاب سے پہلے پہلے ادا کی جاتی ہے فجر کی نماز کے وقت کا آغاز صبح صادق کے ظاہر ہونے پر ہوتا ہے۔ اسی کو فجرِ ثانی بھی کہتے ہیں۔ صبح صادق وہ سفیدی ہے جو سورج نکلنے سے تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ پہلے آسمان کے کناروں میں پھیلتی ہے۔ فجر کی نماز کا وقت اس وقت تک ہے جب تک آفتاب طلوع نہ ہو۔

ظہر جو نماز دوپہر کو سورج ڈھلنے کے بعد پڑھی جاتی ہے اسے ظہر کہتے ہیں۔، ظہر کا اول وقت سورج ڈھلنے کے بعد شروع ہوتا ہے جبکہ سایہ ایک مثل ہو، یعنی اگر کسی چھڑی یا لکڑی کو سیدھا کھڑا کیا جائے تو اس کا سایہ اُس چھڑی کی لمبائی کے برابر ہو وہ ایک مثل کہلائے گا۔ ظہر کا آخری وقت امام ابوحنیفہ کے نزدیک یہ ہے کہ ہر چیز کا سایہ اصلی سایہ کے علاوہ دو مثل یعنی دوگنا ہو جائے۔

عصر

تیسری نماز کو عصر کہتے ہیں۔ یہ نماز سورج کے چھپنے سے دو ڈیڑھ گھنٹہ پہلے پڑھی جاتی ہے۔ تمام فقہاء کے نزدیک عصر کا اول وقت ظہر کے وقت نکل جانے کے فوراً بعد شروع ہو جاتا ہے اور عصر کا وقت سورج غروب ہونے سے پہلے تک رہتا ہے اور جب آفتاب غروب ہو جائے تو مغرب کا اول وقت شروع ہو جائے گا۔

مغرب:

چوتھی نماز مغرب ہے جو شام کو سورج کے چھپنے کے بعد پڑھی جاتی ہے۔ جب آفتاب غروب ہو جائے تو مغرب کا اول وقت ہے۔ مغرب کا آخری وقت اس وقت تک رہتا ہے جب تک شفق نہ چھپے۔ حضرت امام ابو حنیفہ کے نزدیک شفق وہ سفیدی ہے جو مغرب کی سمت میں سُرخی کے بعد آسمان کے کناروں میں معلوم ہوتی ہے۔ امام ابو یوسف اور امام محمد اس سرخی کو ہی شفق کہتے ہیں۔

عشاء:

پانچویں نماز عشاء کی ہے جو ڈیڑھ دو گھنٹے رات گزر جانے کے بعد پڑھی جاتی ہے۔ جب شام کی شفق چھپ جائے تو عشاء کا اول وقت شروع ہو جاتا ہے۔ اور عشاء کا آخری وقت اس وقت تک ہوتا ہے جب تک صبح صادق نہ ہو۔ یہی اوقات وتر کے ہیں مگر نماز وتر بہر حال نماز عشاء ادا کرنے کے بعد ہی پڑھی جائے گی۔

عشاء کی نماز کو تہائی رات تک مؤخر کرنا مستحب ہے۔ عشاء کی نماز کو جان بوجھ کر سونے کے بعد پڑھنا یا آدھی رات کے بعد پڑھنا مکروہ ہے۔ اگر تھکن وغیرہ کی وجہ سے کوئی سو جائے اور پھر اٹھ کر پڑھے تو پھر مکروہ نہیں۔

نماز جمعہ: نماز جمعہ کے وہی اوقات ہیں جو نمازِ ظہر کے ہیں۔

نماز عیدین: نماز عیدین کا وقت سورج نکلنے کے آدھ گھنٹہ بعد سے لے کر زوال تک رہتا ہے جب سورج ڈھل جائے تو اس کا وقت نکل جاتا ہے۔

مسجد میں داخل ہونے کی دُعا

جب مسجد میں داخل ہو تو پہلے دایاں پاؤں مسجد میں رکھے پھر بایاں پاؤں رکھے اور درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھے، نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَافِ مَادُمْتُ فِيْهِ بعد دعا اعتکاف کی نیت کرے۔

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْٓ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ط

اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کا دروازہ کھول دے (مسلم)

مسجد سے باہر نکلنے کی دُعا

جب مسجد سے باہر نکلے تو بایاں پاؤں باہر رکھے۔ اول درود شریف پڑھے، پھر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ط

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے فضل کا۔

وضو کے درمیان کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ

اے اللہ! بخش دے میرے گناہ

ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ لِيْ

اور فراخی دے میرے گھر میں اور برکت دے میرے لیے

فِی رِزْقِیْ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ

لیے روزی میں اے اللہ بنادے مجھے توبہ کرنے والوں میں سے

وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ ۝

اور بنا دے مجھے پاک صاف بندوں میں سے۔(نسائی، ترمذی)

وضو کے بعد کی دعا

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوا

اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْكَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ

اللہ کے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں

مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ

کہ محمدؐ اس کے بندے اور رسولؐ ہیں اے اللہ! بنادے مجھے

مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ ۝

توبہ کرنے والوں میں سے اور بنادے مجھے پاک صاف بندوں میں سے۔

سُبْحٰنَكَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ

پاک ہے تو اے اللہ اور سب تعریف تیرے لیے ہے میں گواہی دیتا ہوں

اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

کہ نہیں کوئی معبود سوا تیرے میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اور تیرے سامنے توبہ کرتا ہوں۔

اذان

اذان کی پانچ شرائط ہیں۔۱۔پاک ہونا۔۲۔قبلہ رُخ ہونا۔

۳۔ستر کوڈھانپے ہوئے ہونا۔۴۔نماز کا وقت ہونا کیونکہ کسی نماز کی اذان اس کا وقت ہونے سے پہلے جائز نہیں۔۵۔کھڑے ہوکر اذان کہنا، بہتر یہ ہے کہ کسی بلند جگہ پر کھڑے ہوکر اذان دی جائے۔

اذان تمام فرض نمازوں کے لیے سنت ہے یعنی روزانہ کی پانچ نمازوں اور جمعہ کی نماز کے لیے سنت ہے۔اس کے علاوہ دوسری تمام نمازوں کے لیے اذان مسنون نہیں۔ مثلاً نماز تراویح، نماز وتر، نماز جنازہ، نماز عیدین، نماز کسوف اور نماز خسوف وغیرہ، یہ وہ نمازیں ہیں جو فرض نہیں بلکہ فرض کفایہ ہیں۔

اذانِ نماز

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ایک آواز میں

اللہ بہت بڑا ہے　　　اللہ بہت بڑا ہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط

اللہ بہت بڑا ہے　　　اللہ بہت بڑا ہے (دوسری دفعہ ایک آواز میں)

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ ط

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں (دو دفعہ کہے)

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط

میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمدؐ اللہ کے رسول ہیں (دو دفعہ کہے)

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ط

آؤ نماز کی طرف (ذرا دائیں طرف منہ کر کے دو بار کہے)

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط

آؤ کامیابی کی طرف (ذرا بائیں طرف منہ کر کے دو بار کہے)

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط

اللہ بہت بڑا ہے　　　اللہ بہت بڑا ہے (صرف ایک دفعہ کہے)

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ ط

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں (صرف ایک دفعہ کہے)

صبح کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط کے بعد

آؤ کامیابی کی طرف

اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ط

نماز نیند سے زیادہ اچھی ہے (دو دفعہ کہے)

اقامت میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط کے بعد دو مرتبہ

آؤ کامیابی کی طرف

اور کہے قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ ط

تحقیق نماز (کی جماعت) کھڑی ہوگئی

اقامت فرض نمازوں کے لیے سنت ہے۔ عام طور پر اقامت نماز باجماعت کے وقت پڑھی جاتی ہے۔

اذان و اقامت کا جواب

جب اذان کی آواز آئے تو تمام کام چھوڑ دے۔ اگر چل رہا ہے تو ٹھہر جائے، قرآن شریف پڑھ رہا ہے، تو تلاوت چھوڑ کر اذان کا جواب دے، پھر اعوذ باللہ پڑھ کر دوبارہ تلاوت شروع کر دے۔ بہر حال ہر اذان سننے والے پر جواب واجب ہے۔ اگر کئی مؤذن اذان کہیں تو اول ہی کا جواب دینا ضروری ہے اور اگر سننے والا مسجد میں ہو تو اس پر جواب دینا واجب نہیں بلکہ مستحب ہے۔ اگر زبان سے جواب دے اور بلا عذر مسجد میں نہ آئے تو جواب ادا نہ ہوگا، بلکہ چاہیے کہ زبان سے جواب دے اور پاؤں

سے چل کر مسجد میں حاضر ہو۔ اس وقت جواب پورا ہوگا۔ (مراقی الفلاح، شامی، حصن حصین)

اذان واقامت کا جواب دینے کا طریقہ یہ ہے کہ جس طرح مؤذن یا مکبّر کہے اسی طرح سننے والے بھی ساتھ ساتھ آہستہ آہستہ ہر ایک کلمہ کہتے جائیں، مگر حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ سن کر وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کہیں۔ نیز فجر کی اذان میں اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ سن کر صَدَقْتَ وَ بَرَرْتَ وَبِالْحَقِّ نَطَقْتَ کہے (ترجمہ) تو نے سچ کہا اور ہماری بھلائی کی بات کہی (شامی، حصن حصین) اور جب اقامت میں قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ، سنے تو سننے والا اَقَامَهَا اللّٰہُ وَاَدَامَهَا کہے یعنی نماز کو خدا قائم ودائم رکھے۔ اقامت میں بھی اذان کی طرح حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاح میں دائیں اور بائیں منہ پھیرنا مسنون ہے۔

مسئلہ نمبر (۱) جب اذان ختم ہو تو درود شریف پڑھے، اللہ تعالیٰ اس پر اپنی دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور پھر مندرجہ ذیل دعائے وسیلہ پڑھے۔

مسئلہ نمبر (۲) اذان میں اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ

سن کر انگوٹھے چومنے اور آنکھوں پر لگانے کا جو رواج ہے یہ خلاف سنت رسم ہے۔ اس کو چھوڑ دینا چاہیے اور جس حدیث کا حوالہ دیا جاتا ہے اس کو علامہ ابن طاہر نے تذکرہ میں اور علامہ شوکانی نے فوائد المجموعہ میں لکھا ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں ہے۔

اذان کے بعد کی دعا

درود شریف پڑھ کر یہ دعائے وسیلہ پڑھے

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ

اے رب اے پروردگار

الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ

اس پوری پکار کے اور قائم ہونے والی نماز کے

اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ

عطا فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت

وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ

اور ان کو مقام محمود میں کھڑا کر جس کا تونے ان سے

وَعَدْتَّہٗ ط اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ط

وعدہ کیا ہے بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

مسئلہ نمبر ۱ اس دعا کے بعد اگر کوئی اپنی حاجت کے لیے دعا مانگے تو منظور ہوتی ہے۔ حدیث شریف میں ہے جو دعا اذان اور اقامت کے درمیان مانگی جائے رد نہیں کی جاتی۔ (اصحاب السنن)

مسئلہ نمبر ۲ مندرجہ بالا دعائے وسیلہ کو ہاتھ اٹھا کر مانگنا کہیں ثابت نہیں۔

جمعہ اور روزانہ کی پانچ نمازوں کی کل رکعتوں کا نقشہ

نام نماز	سنت مؤکدہ	سنت غیر مؤکدہ	فرض	سنت مؤکدہ	نوافل	وتر	کل رکعتیں
فجر	۲		۲				۴
ظہر	۴		۴	۲	۲		۱۲
عصر		۴	۴				۸
مغرب			۳	۲	۲		۷
عشاء		۴	۴	۲	۴	۳	۱۷
جمعہ	۴		۲	۴+۲	۲		۱۴

نماز کے متعلق چند اہم مسائل

جب نماز پڑھنے کے لیے کھڑا ہو تو پہلے اپنے کپڑے درست کرلے ماتھے سے رومال پگڑی یا ٹوپی دور کردے، قمیض کی آستین اگر کہنیوں پر چڑھا رکھی ہوں تو انہیں اتار دے۔ سردی کی وجہ سے اگر کپڑا اوڑھ رکھا ہو جس سے منہ چھپا ہوا ہو تو منہ اچھی طرح کھول دے۔ جب نیت باندھے تو تکبیر تحریمہ کے لیے ہاتھ چادر سے باہر نکال لے۔ مرد کو چاہیے کہ اگر چادر یا شلوار ٹخنوں سے نیچی ہو تو اوپر کرلے، سر کے کپڑے کو اچھی طرح دیکھ لے تاکہ درمیان میں سر کھلا ہوا نہ رہے۔

عورت ایسا باریک دوپٹہ یا قمیض نہ پہنے جس سے بدن اور بال صاف دکھائی

دیتے ہوں، ایسے کپڑے میں عورتوں کی نماز مطلق نہیں ہوتی۔ اگر غلطی سے پڑھ لے تو دوبارہ نماز ادا کرے آج کل عورتوں میں باریک کپڑے پہنے کا رواج بہت ہو چکا ہے۔ انہیں چاہیے کہ اپنی نماز برباد نہ کریں، جب نماز پڑھنا شروع کرے تو اللہ تعالیٰ کی عظمت و ہیبت کو پوری طرح نماز میں مدنظر رکھے۔ نماز کی ہر حرکت کو پوری تسلی و اطمینان سے ادا کرے، قرأت اس طرح پڑھے گویا خدا کے سامنے سبق سنا رہا ہے، اور اس طرح ادا کرے گویا اپنی زندگی کی آخری نماز ادا کر رہا ہے اور یہ تصور کرے کہ میں خدا کو دیکھ رہا ہوں۔ اگر یہ نہ ہو سکے تو کم از کم یہ تصور کرے کہ خدا مجھے دیکھ رہا ہے۔ اگر نماز کا ترجمہ یاد ہے تو الفاظ کے معنی اور مطلب کی طرف دھیان رکھے۔ اگر معنی نہ جانتا ہو تو ہر اگلے حرف کی طرف دھیان کرتا ہوا پڑھتا جائے۔ اس طرح نماز میں خیالات نہ آئیں گے اور نماز میں خشوع کی عادت پڑ جائے گی۔ جو خیالات نماز میں آئیں ان کی طرف مطلق خیال نہ کرے۔ خیالات کا آنا برا نہیں بلکہ خیالات کو خود لانا برا ہے۔ جب نماز کے لیے کھڑا ہو تو دونوں پاؤں کے درمیان کم از کم تقریباً چار انگل کا فاصلہ ہو۔ پاؤں کی انگلیوں کا رُخ سیدھا کعبہ کی طرف ہو۔

مسئلہ نمبر ۱: تکبیر تحریمہ میں عورت اپنے ہاتھ اوپر اٹھاتے وقت اپنے ڈوپٹہ سے باہر نہ نکالے، نیز تکبیر تحریمہ میں سر کو سیدھا رکھے اور اللہ اکبر میں الف کو نہ کھینچے۔

مسئلہ نمبر ۲: عورتیں نیت باندھتے وقت اپنے ہاتھ کانوں تک اُٹھانے کی بجائے صرف کندھوں تک اٹھائیں، اس طرح کہ ہاتھوں کی انگلیوں کے سرے کندھوں کے برابر ہو جائیں۔

مسئلہ نمبر ۳: تکبیر کہنے کے بعد ہر نمازی بلا تاخیر اپنے دونوں ہاتھ ناف کے نیچے باندھ

لے، اپنی داہنی ہتھیلی اپنے بائیں ہاتھ کی پشت پر رکھے۔ چھوٹی انگلی اور انگوٹھے سے اپنی کلائی کو پکڑ لے، باقی تین انگلیاں اپنی کلائی پر رکھے۔اس کے برعکس عورتیں اپنے ہاتھ سینے پر باندھیں جس کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی کو بائیں ہاتھ کی پشت پر رکھ دیں۔ مردوں کی طرح کلائی نہ پکڑیں۔

مسئلہ نمبر۴: حالتِ قیام میں اپنی نگاہ سجدے کی جگہ پر جمائے رکھے۔ جب سورۃ ختم کر چکے تو رکوع کے لیے تکبیر کہے اور تکبیر اس طرح کہے کہ قرأت اور تکبیر کے الفاظ آپس میں نہ مل جائیں۔ نیز تکبیر کے الفاظ کو رکوع میں کمر برابر ہونے تک ختم کر دے۔

مسئلہ نمبر۵: حالتِ رکوع میں اپنے گھٹنوں کو ہاتھوں سے اس طرح پکڑے کہ ہاتھوں کی انگلیاں کھلی رہیں۔ گھٹنوں کو ہاتھوں سے سہارا دے رکھے، ہاتھوں اور گھٹنوں کو کمان کی طرح نہ جھکائے بلکہ سیدھا رکھے۔ رکوع میں سر اور کمر برابر رہیں اور نظر پیروں پر رکھے۔

مسئلہ نمبر۶: عورت رکوع میں تھوڑا جھکے، ہاتھوں کو گھٹنوں سے سہارا نہ دے۔ گھٹنے پکڑنے میں ہاتھوں کی انگلیاں بند رکھے۔ گھٹنے کو جھکائے رکھے۔ بازو جسم سے علیحدہ نہ رکھے۔

مسئلہ نمبر۷: سجدہ کرتے وقت پاؤں کو زمین پر جمائے رکھے، اگر سجدے میں دونوں پاؤں مستقل اٹھ گئے تو نماز فاسد ہو جائے گی۔

مسئلہ نمبر۸: عورت کے لیے سجدہ کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ خوب اچھی طرح سمٹ کر اور دب کر سجدے کرے۔ اپنے پیٹ کو دونوں رانوں سے اور رانوں کو پنڈلیوں سے

اور بازوؤں کو اپنے دونوں پہلوؤں سے ملائے رکھے۔ نیز اپنی بانہوں کو حالتِ سجدہ میں زمین پر بچھادے۔

مسئلہ نمبر۹: حالتِ سجدہ میں نگاہ ناک کی نوک پر جمائے رکھے۔

مسئلہ نمبر۱۰: فرض نماز کی ہر رکعت میں وہ سورۃ یا وہ آیات نہ پڑھے جو پہلی رکعت میں پڑھ چکا ہو، بلکہ اس سے اگلی سورۃ یا آیات پڑھے ہاں نفل اور سنت کی ہر رکعت میں ایک ہی سورۃ پڑھ سکتا ہے۔

مسئلہ نمبر۱۱: التحیات کے وقت ہاتھوں کی انگلیاں رانوں کے اوپر اپنی عادت کے مطابق کھلی چھوڑ دے۔ انگلیوں کے سرے گھٹنوں کے برابر رہیں، نہ آگے بڑھیں اور نہ بہت پیچھے رہیں۔

مسئلہ نمبر۱۲: عورت کا التحیات میں بیٹھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اپنی بائیں سرین پر بیٹھے اور دونوں پاؤں اپنی داہنی طرف نکال دے اور ہاتھوں کی انگلیوں کو رانوں کے اوپر ملائے رکھے۔

مسئلہ نمبر۱۳: ہر نمازی التحیات پڑھتے وقت اپنی نگاہ بغل میں جمائے رکھے۔

مسئلہ نمبر۱۴: سلام پھیرتے وقت اپنی نگاہ صرف کندھوں کی طرف جمائے رکھے، آس پاس کی چیزوں کو سلام پھیرتے وقت نہ دیکھے۔ اگر تنہا نماز پڑھ رہا ہوں تو سلام کرتے وقت فرشتوں پر سلام کی نیت کرے۔

مسئلہ نمبر۱۵: اگر نماز باجماعت ہو تو امام مقتدیوں اور فرشتوں اور مسلمان جنوں کے لیے سلام کی نیت کرے اور مقتدی امام فرشتوں اور ساتھ والے نمازیوں کی نیت کرے۔

مسئلہ نمبر ۱۶: عورت کا نماز کی حالت میں چہرے، کلائی اور ٹخنے کے سوا کسی عضو کا چوتھائی حصہ اتنی دیر تک کھلا رہ گیا جتنی دیر میں تین بار سبحان اللہ کہا جا سکتا ہے تو نماز ٹوٹ جائے گی۔ پھر سے نماز شروع کرنا ہوگی، ہاں اگر اتنی دیر تک کھلا نہیں رہا بلکہ کھلتے ہی فوراً چھپا لیا تو نماز ہو جائے گی۔ مثلاً پنڈلی، بازو، کلائی، سر، سر کے بال، کان یا گردن۔ کسی عضو کا چوتھائی حصہ اتنی دیر کھلا رہ جائے تو نماز نہیں ہوگی۔

مسائلِ سُترہ

مسئلہ نمبر ۱۷: جب کوئی جنگل میں لوگوں کی گزرگاہ پر نماز پڑھنے کھڑا ہو تو اپنے منہ کے سامنے کوئی چیز یا لکڑی کھڑی کرے، اس کے بعد اگر کوئی آگے سے گزرے گا تو نماز میں کوئی خلل نہ آئے گا۔ سترہ کم از کم ایک ہاتھ لمبائی اور انگل موٹائی کا ہونا چاہیے۔

مسئلہ نمبر ۱۸: اگر نماز باجماعت ہو تو صرف امام کے سامنے سترہ ہونا مقتدیوں کے لیے بھی کافی رہتا ہے۔ نماز کے سامنے دیوار یا درخت یا اونٹ ہو تو وہ بھی سترہ ہے۔

مسئلہ نمبر ۱۹: نمازی کے آگے سے گزرنا سخت گناہ ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ اگر نمازی کے آگے سے گزرنے والے کو اس کی برائی یا گناہ معلوم ہو جائے تو وہ سو برس تک رُکا رہے اور آگے سے نہ گزرے۔ سامنے کے فاصلے پر علماء کا اختلاف ہے۔

بہر حال صحیح مذہب یہ ہے کہ نمازی کے سجدے کی جگہ سے نہ گزرے، اگر کوئی شخص نمازی کی سجدہ گاہ سے گزرے تو نمازی کو چاہیے کہ اسے ایک ہاتھ سے روک دے۔

ترکیب نماز

نیتِ نماز: نمازی قبلہ رُو ہوکر دل میں نیت کرے کہ اس وقت کی نماز خدا کے واسطے پڑھتا ہوں۔ اگر مقتدی ہے تو یہ بھی خیال کرے کہ میں پیچھے اس امام کے ہوں اگر قلبی نیت کو پختہ کرنے کی غرض سے زبانی بھی کرے تو اچھا ہے اور یہ دُعا بھی پڑھ لے۔

(شامی ص ۳۸۶، جلد اول)

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ

تحقیق میں نے متوجہ کیا منہ اپنے کو

لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا

واسطے اس کے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو اسی کا ہوکر

وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ

اور نہیں میں شریک لانے والوں میں سے۔

آغازِ نماز

نماز کی نیت کے بعد نمازی دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اس طرح اُٹھائے

کہ دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں قبلہ کی طرف ہوں۔ دونوں ہاتھوں کی انگلیاں نہ بہت ملی ہوئی اور نہ کھلی ہوئی ہوں بلکہ اصلی حالت پر رہیں،

اور تکبیر تحریمہ یعنی اللہ اکبر کہہ کر ہاتھوں کو ناف کے نیچے باندھے۔ داہنا ہاتھ اوپر اور بایاں ہاتھ اس کے نیچے رہے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط تکبیر تحریمہ کے بعد یہ ثنا پڑھیں

اللہ بہت بڑا ہے

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ

اے اللہ تیری ذات پاک ہے خوبیوں والی اور تیرا نام برکت والا ہے

اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ط

اور تیری شان اونچی ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان

الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

مردود سے — اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

پھر الحمد شریف پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہان کا پروردگار ہے

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝

مہربان ہے رحم والا ہے قیامت کے دن کا مالک ہے

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا

ہم تیری عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں ہم کو دکھا

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ

راستہ سیدھا ان لوگوں کا راستہ

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ

جن پر تو نے انعام کیا نہ ان لوگوں کا (راستہ) جو (تیرے) غضب میں مبتلا ہوئے

الحمد شریف ختم کرکے آہستہ سے آمین کہیں، پھر سورۃ اخلاص یا اور کوئی سورۃ یاد ہو تو وہ پڑھیں۔

وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ اٰمِيْن الٰہی قبول فرما۔

اور نہ گمراہوں کا الٰہی قبول فرما۔

سورۃ الاخلاص

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝

(اے نبیؐ) کہہ دیجیے کہ وہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے

لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

نہ اس نے (کسی کو) جنا اور نہ (کسی سے) جنا گیا اور کوئی بھی اس کا ہمسر نہیں ہے

سورۃ کے ختم پر اللہ اکبر کہہ کر رکوع کے لیے جھک جاؤ۔ رکوع میں دونوں ہاتھوں سے گھٹنوں کو پکڑ لو۔ رکوع میں کمر سر کے ساتھ برابر ہو۔ ہاتھ پسلیوں سے جدا رہیں۔ پنڈلیاں سیدھی رہیں اور رکوع کی تسبیح یعنی

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ ط تین یا پانچ مرتبہ پڑھیں، پھر تسمیع یعنی

پاک ہے میرا پروردگار عظمت والا

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ط کہتے ہوئے سیدھے کھڑے ہو جائیں

اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی

اگر امام کے پیچھے ہوں تو صرف تحمید یعنی رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ط پڑھیں

اے ہمارے پروردگار تیرے لیے تمام تعریف ہے

اور اگر تنہا نماز پڑھو تو پھر تسمیع اور تحمید دونوں پڑھو، اس کے بعد اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدے میں اس طرح جاؤ کہ پہلے دونوں گھٹنے زمین پر رکھو، پھر دونوں ہاتھ رکھو، پھر دونوں کے بیچ میں پہلے ناک پھر پیشانی زمین پر رکھو۔ پھر تسبیح یعنی

تین یا پانچ مرتبہ کہیں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى ط

پاک ہے میرا پروردگار بڑا عالیشان

سجدے کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ دونوں پاؤں کھڑے ہوں اوران کی انگلیاں قبلے کی طرف ہوں، چہرہ دونوں ہتھیلیوں کے عین بیچ میں ہواور دونوں ہاتھوں کے انگوٹھے کانوں کے برابر ہوں۔ انگلیاں ملی ہوئی ہوں اور سیدھی قبلہ کے رُخ ہوں۔ کہنیاں پسلیوں سے اور رانیں پیٹ سے الگ رہیں۔ نیز کہنیاں کھڑی رہیں، زمین سے نہ لگیں۔

اس کے بعد اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے اٹھواور سیدھے بیٹھ جاؤ پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر دوسرا سجدہ اسی طرح کرو۔ پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے کھڑے ہو جاؤ۔ اٹھتے وقت زمین پر ہاتھ نہ ٹیکو، یہ ایک رکعت پوری ہوگئی۔ سجدوں کے بعد اٹھنے پر دوسری رکعت شروع ہوئی پھر بسم اللہ پڑھ کر الحمد شریف پڑھو، پھر کوئی اور سورۃ ملاؤ، اور پہلی رکعت کی طرح دوسری رکعت پوری کرلو۔ یہ بات یاد رکھو کہ اگر تم امام کے پیچھے نماز پڑھو تو ثناء کے بعد خاموش ہو جاؤ اور امام کی قرأت سنو۔ الحمد شریف اور سورۃ پڑھنے کی ضرورت نہیں۔ دوسری رکعت ختم کرنے پر تشہد کے لیے بیٹھ جاؤ۔ دونوں سجدوں اور تشہد پڑھنے کی حالت میں اس طرح بیٹھا جائے کہ دایاں پاؤں کھڑا رکھواور اس کی انگلیاں قبلے کی طرف رہیں اور بایاں پاؤں بچھا کراس پر بیٹھ جاؤ۔ بیٹھنے کی حالت میں دونوں ہاتھ دونوں گھٹنوں پر رکھواور پھر تشہد یعنی التحیات پڑھو۔

التحیات

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَ

تمام زبان کی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں اور بدنی عبادتیں اور مالی عبادتیں بھی۔

اَلطَّیِّبٰتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ

سلام ہو تم پر اے نبیؐ اور اللہ کی رحمت اور اس کی

اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ

برکتیں سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک

اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ

بندوں پر میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمدؐ اس کے بندے اور اس کے پیغمبر ہیں۔

نوٹ: اگر دو رکعت والی نماز ہے تو التحیات کے بعد درج ذیل درود شریف اور دعا پڑھ کر سلام پھیر دے، اگر چار رکعت والی فرض نماز ہے تو پھر صرف التحیات پڑھ کر اللہ اکبر کہتے ہوئے تیسری رکعت کے لیے کھڑا ہو جائے اور بسم اللہ پڑھ کر صرف الحمد شریف پڑھے اور رکوع میں چلا جائے۔ اسی طرح چوتھی رکعت پوری کرے۔ ہاں اگر چار رکعت والی نماز سنت، نفل یا تین وتر ہیں تو تیسری اور چوتھی رکعت میں الحمد شریف کے ساتھ سورۃ بھی ملائے۔

مسئلہ نمبر ۱: جب اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ پر پہنچے تو بیچ کی انگلی اور انگوٹھے سے حلقہ بنا کر لا الٰہ کہتے وقت اپنی شہادت کی انگلی اٹھائے

اور الا اللہ کہتے ہوئے انگلی چھوڑ دے مگر حلقہ اور عقد کی ہیئت کو آخر نماز تک باقی رکھے۔ کیونکہ ایسا کرنا سنت ہے۔ (دُرّ مختار)

مسئلہ نمبر۲: اگر نماز چار رکعت یا تین رکعت والی ہے تو التحیات صرف عبدہ ورسولہ تک پڑھے، اگر غلطی سے فرض، واجب یا سنت مؤکدہ کے درمیانی التحیات میں درود شریف اللھم صل علی محمد تک یا اس سے زیادہ پڑھ لے تو سجدہ سہو کرنا پڑے گا۔ اگر اس سے کم پڑھا تو سجدہ سہو نہ آئے گا۔ (درمختار)

مسئلہ نمبر۳: فرض نماز کی تیسری یا چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے ساتھ سورہ نہ ملائے۔ اگر کوئی غلطی سے سورۃ ملادی تو نماز ہوجائے گی اور سجدہ سہو نہیں پڑے گا۔ (منیۃ المصلی)

دُرود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے

صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ

رحمت بھیجی حضرت ابراہیمؑ پر اور حضرت ابراہیمؑ کی آل پر بے شک تو تعریف

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

کیا گیا ہے بزرگ ہے اے اللہ برکت دے حضرت محمد ﷺ کو

وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ

اور حضرت محمد ﷺ کی آل کو جس طرح تو نے برکت دی حضرت ابراہیمؑ کو

وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

اور حضرت ابراہیمؑ کی آل کو بے شک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے۔

درود شریف کے بعد کی دعائیں

ان سب کو پڑھ لیں یا کوئی ایک دعا پڑھ لیں تو بھی کافی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا

اے اللہ میں نے اپنے آپ پر بہت ظلم کیا ہے

وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْ لِيْ

اور صرف تو ہی گناہوں کو بخش سکتا ہے پس مجھ کو بخش دے

مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْٓ اِنَّكَ اَنْتَ

اپنی خاص بخشش کے ساتھ اور مجھ پر رحم فرما

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ط (۲) رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِيْمَ

بے شک تو بخشنے والا رحم والا ہے۔اے میرے پروردگار مجھ کو

الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِیْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ط

نماز کا پابند بنا دے اور میری اولاد کو بھی اے ہمارے پروردگار میری دعا قبول فرما

رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ

اے ہمارے پروردگار مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور سارے مسلمانوں کو بخش دے اس روز

يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝ (۳) رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا

کہ (عملوں) کا حساب ہونے لگے۔ (پ ۱۳ ابراہیم) اے رب ہمارے دے ہمیں دنیا میں

حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ

بھلائی اور آخرت میں بھی بھلائی اور بچا ہمیں دوزخ کے عذاب

النَّارِ ۝

اور پھر بائیں طرف سلام پھیر دیں

سلام کے کلمات یہ ہیں۔

سے (سورۂ بقرہ)

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ط

سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمت

نماز کے بعد کی دُعا

ہر فرض نماز کے بعد سلام پھر کر تین بار اَسْتَغْفِرُاللہ کہہ کر یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ

اے اللہ تو سلامتی والا ہے اور تجھی سے سلامتی ہے

تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

تو برکت والا ہے اے صاحب عظمت اور بزرگی والے (مسلم)

بعد از نماز خصوصی اذکار

جن فرضوں کے بعد سنتیں ہیں ان میں سنتوں اور نفلوں سے فارغ ہوکر اور جن فرضوں کے بعد سنتیں نہیں ان کے سلام پھیرنے کے بعد مندرجہ ذیل اذکار پڑھنا باعث ثواب ہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ تین بار

اٰیَةُ الْکُرْسِیْ .... الی آخر ایک بار

قُلْ هُوَ اللہُ اَحَدٌ .... ایک بار

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ .... ایک بار

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ .... ایک بار

سُبْحَانَ اللهِ 33 بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ 33 بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ 34 بار
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

فائدہ: حدیث شریف میں آیا ہے جو ایسا کرے اس کے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں، اگرچہ گناہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔ (مسلم۔ کتاب الاذکار)

دُعا مانگنے کا بیان

فرض نمازوں کے بعد دعا قبول ہوتی ہے ہر فرض نماز کے بعد ضرور دعا مانگنی چاہیے، دعا مانگنے کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ اپنے ہاتھوں کو دعا کے لیے سینہ یا کندھوں تک اٹھائے دونوں ہاتھ آپس میں ملے ہوئے ہوں۔ انگلیوں کا رُخ کعبہ کی طرف ہتھیلیوں کا رُخ منہ کی طرف ہو، جب ہاتھ اچھی طرح کھڑے کرلے، پھر الحمد للہ رب العالمین پڑھے۔ پھر درود شریف پڑھے، پھر دعا مانگے۔ اگر عربی زبان میں دعا یاد نہ ہو تو اپنی زبان میں ہی پڑھے۔ نہایت عاجزی اور خشوع سے دعا مانگے۔ قبولیت کی امید رکھے، بلند آواز کی بجائے آہستہ آہستہ دعا مانگے۔ آخر دعا میں درود شریف پڑھے، دعا کے ختم پر دونوں ہاتھ اپنے منہ پر پھیر لے۔

مسئلہ نمبر ۱: نماز کے بعد سجدہ میں گر کر دعا مانگنا جائز نہیں۔ (منیہ شرح)

مسئلہ نمبر ۲: بعض لوگ فرض نماز پڑھ چکنے کے بعد سنت و نفل پڑھ کر اس انتظار میں بیٹھے رہتے ہیں کہ امام کے ساتھ دعا مانگ کر جائیں۔ یہ سنت کے خلاف ہے۔

جب فرضوں کے بعد دعا مانگ لی ہے تو اب دوسری دعا کا انتظار کرنا درست نہیں۔

عشاء کے فرض اور سنتوں کے بعد یہ تین رکعتیں ہوتی ہیں، جو کہ واجب ہیں، پہلی دو رکعتیں عام طریقہ پر پڑھ کر قعدہ کیا جاتا ہے، اور التحیات پڑھ کر کھڑے ہو جاتے ہیں۔ تیسری رکعت میں الحمدللہ شریف اور کوئی شریف سورت پڑھ کر اللہ اکبر کہتے ہوئے ہاتھ کانوں تک اُٹھا کر پھر ہاتھ باندھ لیتے ہیں اور دُعائے قنوت پڑھتے ہیں اور وہ یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ

اے اللہ ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور تجھ سے معافی مانگتے ہیں اور تجھ

بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِىْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ

پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں اور تیری بہت اچھی تعریف کرتے ہیں

وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ

اور تیرا شکر کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے۔ اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے

مَنْ يَّفْجُرُكَ ط اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ

ہیں اس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں

نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْكَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ

اور تیرے ہی لیے نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے

وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰی عَذَابَكَ

اور خدمت کے لیے حاضر ہوتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں

اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ط

اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بے شک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔

نوٹ: یہ بات یاد رہے کہ ماہِ رمضان میں نمازِ وتر، نمازِ تراویح کے بعد امام کے ساتھ باجماعت ادا کی جاتی ہے۔ تینوں رکعتوں میں امام باآواز بلند قرأت کرتا ہے مگر مقتدی خاموش رہتے ہیں۔ جب امام تیسری رکعت کی قرأت ختم کرلے تو وہ اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ اٹھائے اور مقتدی بھی اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ اٹھائیں اور پھر باندھ لیں پھر امام اور مقتدی دونوں مندرجہ بالا دعائے قنوت پڑھیں۔ اس کے بعد اللہ اکبر کہہ کر رکوع کریں مگر ماہِ رمضان کے علاوہ دوسرے دنوں میں نمازِ وتر بلا جماعت کے ہی ادا کی جاتی ہے۔

آیت الکرسی

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ

اللہ (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ ہے (کارخانۂ عالم کو) قائم رکھنے

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا

والا ہے نہ اس کو اونگھ آتی ہے نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا

زمین میں ہے کون ہے جو اس کے اذن کے بغیر اس کی جناب میں (کسی کی)

بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ

سفارش کرے وہ سب جانتا ہے جو کچھ لوگوں کو پیش آرہا ہے اور جو کچھ ان کے بعد

وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ

(ہونے والا) ہے اور لوگ اس کی معلومات میں سے کسی چیز پر احاطہ نہیں کرسکتے مگر جتنی وہ چاہے

وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا

حاوی ہے اس کی کرسی آسمانوں اور زمین پر اور اس

يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

کو نہیں تھکاتی ان کی حفاظت اور وہ عالیشان عظمت والا ہے۔

فضائل: ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی کے پڑھنے والا ایک نماز سے دوسری نماز تک اللہ کی حفاظت میں رہتا ہے۔ (طبرانی)

ایک دوسری حدیث میں ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے، مرتے ہی جنت کی نعمتوں میں داخل ہو جائے گا۔ (حص حصین طبرانی)

نمازِ تراویح و تسبیح تراویح

رمضان المبارک میں نماز عشا کے بعد اور نماز وتر سے پہلے جو بیس رکعتیں پڑھی جاتی ہیں انہیں نماز تراویح کہتے ہیں۔ یہ سنت مؤکدہ ہے۔ افضل یہ ہے کہ ایک ایک سلام سے دو دو رکعت پڑھی جائیں اور ہر چار رکعت کے بعد چار رکعت کے بقدر بیٹھ کر درود شریف اور تسبیح پڑھنے میں وقت صرف کیا جاوے۔ نماز تراویح کا باجماعت ادا کرنا بہتر ہے۔ ویسے اکیلے پڑھنا بھی جائز ہے۔

تسبیح تراویح

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ

پاک ہے وہ زمین کی بادشاہی اور آسمانوں کی بادشاہی والا ہے پاک ہے

ذِی الْعِزَّۃِ وَالْعَظْمَۃِ وَالْھَیْبَۃِ وَالْقُدْرَۃِ

وہ عزت اور بزرگی اور ہیبت اور قدرت والا

وَالْکِبْرِیَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ ؕ سُبْحَانَ الْمَلِکِ

اور بڑائی اور دبدبے والا پاک ہے بادشاہ (حقیقی) زندہ ہے

الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَلَا یَمُوْتُ ؕ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ

جو سوتا نہیں اور نہ مرے گا بہت ہی پاک اور بہت ہی مقدس

رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ ؕ اَللّٰھُمَّ

ہمارا پروردگار اور فرشتوں اور رُوح کا پروردگار الٰہی ہم کو

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ ؕ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ ؕ

دوزخ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے اے پناہ دینے والے اے پناہ دینے والے

روزہ رکھنے کی نیت

وَبِصَوْمِ غَدٍ نَّوَیْتُ مِنْ شَھْرِ رَمَضَانَ ؕ

اور میں نے رمضان کے کل کے روزے کی نیت کی

روزہ افطار کرنے کی نیت - دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ

اے اللہ میں نے تیرے لیے روزہ رکھا اور تیرے رزق سے افطار کرتا ہوں

رمضان المبارک کی راتوں میں یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفُوَ فَاعْفُ عَنَّا یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ

اے اللہ! بیشک آپ معاف کرنے والے ہیں اور معافی کو پسند کرتے ہیں پس تو ہمیں معاف فرمالے مغفرت کرنیوالے اے معاف کرنیوالے اے معاف کرنیوالے

نماز جنازہ

نمازِ جنازہ کی پانچ شرائط ہیں۔

(۱) میت کا مسلمان ہونا (۲) میت کا پاک ہونا (۳) میت کے کفن کا پاک ہونا (۴) میت کے ستر کا ڈھکا ہونا۔ (۵) میت کا نمازیوں کے سامنے ہونا۔

نیت: روبقبلہ ہوکر دل میں یہ نیت کرے کہ چار تکبیر نماز جنازہ، ثناء واسطے خدا کے، درود رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر، دعا واسطے اس میت کے۔ اگر ان ہی الفاظ کو زبان سے بھی کہہ لے تو اچھا ہے۔

پہلی تکبیر کے بعد

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ

پاک ہے تو اے اللہ ہم تیری تعریف کرتے ہیں اور

وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ

برکت والا ہے نام تیرا اور بلند ہے بزرگی تیری اور بڑی تعریف تیری اور

وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ط

نہیں کوئی معبود سوائے تیرے۔

بالغ مرد و عورت کی میت کیلئے دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا

اے اللہ بخش دے ہمارے ہر زندہ کو اور ہمارے ہر متوفی کو اور ہمارے ہر حاضر کو

وَغَآئِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا ج

اور ہمارے ہر غیر حاضر کو اور ہمارے ہر چھوٹے کو اور ہمارے ہر بڑے کو اور ہمارے ہر مرد کو اور ہماری ہر عورت کو

اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ ط

اے اللہ تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے تو اس کو اسلام پر زندہ رکھ

وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ ط

اور ہم میں سے جس کو موت دے تو اس کو ایمان پر موت دے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا

اے اللہ اس (لڑکے) کو ہمارے لئے آگے

وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا

سامان کرنیوالا بنادے اور اس کو ہمارے لیے اجر کا موجب اور وقت پر کام آنے والا

شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا ط

اَللّٰهُمَّ

بنادے اور بنادے اس کو ہمارے لیے سفارش کرنیوالا جس کی سفارش منظور ہو جائے۔

اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا

اے اللہ اس (لڑکی) کو ہمارے لیے آگے سامان کرنیوالی بنادے اور اس کو ہمارے لیے اجر کا موجب اور

وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً ط

وقت پر کام آنیوالی بنادے اور اس کو ہمارے لیے سفارش کرنے والی بنادے جس کی سفارش منظور ہو جائے۔

پھر چوتھی تکبیر اللہ اکبر کہہ کر دونوں طرف سلام پھیر دیں۔

مسئلہ نمبر۱: نماز جنازہ کے بعد ہاتھ اُٹھا کر دُعا مانگنا جائز نہیں۔

مسئلہ نمبر۲: جنازہ قبرستان لے جاتے وقت اونچی اونچی آواز میں ورد کلمہ بھی جائز نہیں، ہاں آہستہ آہستہ دل میں کلمہ شریف پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔ (فتاویٰ عالمگیری)

قبرستان میں داخل ہونے کی دعا

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ

سلام پہنچے تم پر

یَا اَھْلَ الْقُبُوْرِ یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ اَنْتُمْ

اے اہلِ قبور۔ اللہ تعالیٰ بخشے ہمیں اور تمہیں ۔ تم ہمارے پیشرو ہو

سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ

اور ہم تمہارے پیچھے آنے والے ہیں۔ (ترمذی)

قبر میں میت کو اتارتے وقت یہ دعا پڑھو

بِسْمِ اللّٰہِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام کے ساتھ

وَبِاللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ

اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ پر۔ (ترمذی، درمختار)

قبر پر مٹی ڈالتے ہوئے یہ دعا پڑھو

مِنْھَا خَلَقْنٰکُمْ وَفِیْھَا

تم کو ہم نے اس سے پیدا کیا اور اسی میں

نُعِیْدُکُمْ وَمِنْھَا نُخْرِجُکُمْ تَارَۃً اُخْرٰی

ہم تم کو لوٹائیں گے اور اسی سے تم کو دوبارہ نکالیں گے۔ (شامی و عالمگیری)

بعد دفن کے ایک آدمی سرہانے کھڑا ہو کر سورۂ بقرہ کا پہلا رکوع، اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ تک اور دوسرا آدمی پائنتی کی طرف کھڑا ہو کر سورۂ بقرہ کا آخری رکوع اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے آخر تک پڑھے۔ (آثار السنن ص ۱۱ ج ۳) اور بغیر ہاتھ اٹھائے اس دعا کو پڑھے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ

اے اللہ بخش دے اس کو اور رحم کر اس پر اور عافیت دے اس کو اور

وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ

معاف کر اس کو اور عزت کر اس کی مہمانی کو اور فراخ کر اس کی قبر کو اور دھو دے

بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا

اس کو پانی اور برف اور اولے سے اور صاف کر اس کو گناہوں سے

كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ

جیسے کہ تو نے صاف رکھا ہے سفید کپڑے کو میل سے

وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا

اور عوض میں دے اس کو گھر بہتر اس کے گھر سے اور اس کو اہل بہتر

خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ

اس کے اہل سے اور جوڑا بہتر جوڑے سے

وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ

اور داخل کر اس کو جنت میں اور پناہ دے اس کو قبر کے عذاب سے

الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ ۞ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبُّهَا

اور دوزخ کے عذاب سے اے اللہ تو اس کا پروردگار ہے

وَاَنْتَ خَلَقْتَهَا وَاَنْتَ هَدَيْتَهَا لِلْاِسْلَامِ ج

اور تو نے ہی اس کو پیدا کیا اور تو نے ہی اس کو اسلام کی ہدایت

وَاَنْتَ قَبَضْتَ رُوْحَهَا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِسِرِّهَا

کی اور تو نے ہی قبض کیا اس کی روح کو اور تو ہی خوب جانتا ہے

وَعَلَانِيَتِهَا جِئْنَا شُفَعَآءَ فَاغْفِرْ لَهَا (مشکوٰۃ شریف)

اس کے باطن اور ظاہر کو ہم آئے ہیں سفارشی ہو کر سو اسے بخش دے۔
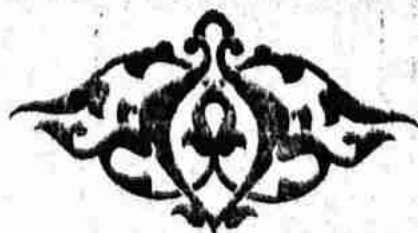
نمازِ عیدین

دونوں عیدوں کی نماز واجب ہے اور جن لوگوں پر جمعہ کی نماز فرض ہے انہیں پر عید کی نماز واجب ہے اور جو شرطیں نماز جمعہ کی ہیں وہی نماز عید کی ہیں مگر عیدین کی نماز کا خطبہ نہ تو فرض ہے اور نہ نماز سے پہلے ہے۔ بلکہ نماز کے بعد خطبہ پڑھنا سنت ہے دونوں عیدوں کی نماز دو رکعت ہوتی ہے ان دونوں نمازوں کیلئے اذان اور تکبیر نہیں ہوتی۔

نیت نمازِ عید:

نیت اس طرح کریں کہ میں عید الفطر یا عید الاضحیٰ کی دو رکعت نماز واجب چھ زائد تکبیروں کے ساتھ اس امام کے پیچھے پڑھتا ہوں۔

طریقہ نماز:

نیت کے بعد تکبیر تحریمہ کہہ کر ہاتھ باندھ لیں اور ثناء پڑھیں پھر ثنا کے بعد دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھاتے ہوئے اللہُ اَکْبَرُ کہہ کر دونوں ہاتھ چھوڑ دیں۔ پھر دوسری بار ہاتھ کانوں تک اٹھا کر اللہُ اَکْبَرُ کہیں اور ہاتھ چھوڑ دیں، پھر تیسری بار ہاتھوں کو کانوں تک اٹھا کر اللہُ اَکْبَرُ کہیں اور ہاتھ باندھ لیں۔ پھر تعوذ تسمیہ، سورۃ فاتحہ اور سورۃ پڑھ کر رکوع کریں اور ایک رکعت پوری کریں۔ اس کے بعد دوسری رکعت کیلئے کھڑے ہو جائیں۔ پھر امام قرأت کرے۔ قرأت سے فارغ ہو کر کانوں تک ہاتھ اٹھا کر تکبیر کہیں اور ہاتھ چھوڑ دیں۔ پھر اسی طرح دوسری اور تیسری تکبیر کہیں اور ہاتھ چھوڑ دیں اور پھر بغیر ہاتھ اٹھائے چوتھی تکبیر کہہ کر رکوع میں جائیں اور قاعدے کے موافق دوسری رکعت پوری کریں پھر امام کھڑے ہو کر خطبہ پڑھے اور تمام لوگ خاموش بیٹھ کر سنیں۔ عیدین کے دو خطبے ہیں اور دونوں کے درمیان بیٹھنا مسنون

ہے۔ایک راستے سے جانا اور دوسرے راستے سے واپس آنا بھی مسنون ہے۔عیدین کی نماز سے پہلے گھر میں یا عید گاہ میں نفل نماز پڑھنا جائز نہیں۔عید گاہ کو جاتے ہوئے اور وہاں سے واپس آتے ہوئے تکبیر پڑھتے جائیں اور وہ یہ ہے۔

نمازِ جمعہ

جمعہ کی نماز فرض ہے بلکہ ظہر کی نماز سے اس کی تاکید زیادہ ہے جمعہ کے دن ظہر کی نماز نہیں بلکہ جمعہ کی نماز اس کے قائم مقام کر دی گئی ہے۔ جمعہ کی نماز ہر آزاد ،عاقل، بالغ ،تندرست اور مقیم مردوں پر فرض ہے۔ جمعہ کی صرف دو رکعت ہوتی ہیں۔ جو صرف با جماعت ہی دا ہوتی ہیں اگر نماز جمعہ کی جماعت ہو چکے تو پھر ظہر ہی کی نماز ادا کی جائے۔نماز جمعہ سے پہلے امام دو خطبے پڑھے خطبہ پڑھنا اور سننا واجب ہے۔ غسل کرنا، پاک صاف اور نئے کپڑے پہننا اور خوشبو لگا کر مسجد میں جانا مسنون ہے۔

نفل نمازیں

نماز تہجد:

اس نماز کا وقت آدھی رات کے بعد سے لے کر صبح صادق تک رہتا ہے۔اس نماز کو دو دو رکعت کر کے چار رکعت سے بارہ رکعت تک پڑھے۔نماز تہجُد سُنّت رسول ﷺ ہے۔احادیث پاک میں اس کے بہت سے فضائل وارد ہوئے ہیں۔آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ فرض نمازوں کے بعد تہجّد کا مرتبہ ہے۔صوفیاء اور علمائے کرام فرماتے ہیں کہ کوئی شخص بغیر تہجّد کے درجہ ولایت کو نہیں پہنچ سکتا۔

نمازِ اشراق:

جب آفتاب طلوع ہو کر کچھ بلند ہو جائے اور اس کی زردی دور ہو جائے تو دو یا چار رکعت نفل نماز اشراق پڑھے۔جسکا ثواب احادیث میں ایک مقبول حج اور عمرہ کا بیان ہوا ہے۔

نمازِ چاشت:

اس نماز کا وقت نو یا دس بجے سے شروع ہو کر زوال تک رہتا ہے۔ اسکی چار رکعت سے آٹھ رکعت تک نفل پڑھی جاتی ہیں۔ اس نماز کا بھی بڑا ثواب ہے، رزق کی وسعت اور فراخی کا سبب ہے۔

نمازِ اوّابین

نماز مغرب کے فوراً بعد اوّابین پڑھی جاتی ہے۔ اسکی کم از کم چھ رکعتیں ہوتی ہیں۔ اسکے پڑھنے سے بارہ سال کی عبادت کے برابر ثواب ملتا ہے۔

صلوٰۃ التسبیح (نماز تسبیح):

احادیث میں اس نماز کے بھی بڑے فضائل وارد ہوئے ہیں۔ بعض احادیث شریف میں آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس نماز سے اگلے پچھلے نئے اور پرانے اور ارادے سے چھوٹے اور بڑے، چھپے اور کھلے تمام گناہ بخش دیتا ہے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ اپنے چچا حضرت عباسؓ سے ارشاد فرمایا کہ اگر تجھ سے ہو سکے تو ہر روز اس نماز کو پڑھ لے، اگر یہ نہ ہو سکے تو ہر مہینے میں ایک بار، پھر اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو ہر سال میں ایک بار اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو ساری زندگی میں ایک بار پڑھ لے۔

ترکیب نماز:

اس کی نماز ترکیب یہ ہے۔ چار رکعت نفل کی نیّت باندھ کر پہلے ثناء یعنی سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ پڑھے۔ اس کے بعد سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ ۱۵ بار پڑھے، پھر تعوّذ، تسمیہ، سورۂ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھ کر دس بار یہی تسبیح پڑھے، رکوع سے سر اٹھائے اور تسمیع اور تحمید کے بعد یہی تسبیح دس بار پڑھے۔ پھر سجدہ میں جائے اور دس بار پڑھے۔ پھر سجدہ سے اٹھ کر بیٹھے ہوئے دس بار پڑھے۔ پھر دوسرا سجدہ کرے اور اس میں بھی دس بار یہی تسبیح پڑھے۔ پھر سجدہ سے اٹھ کر دوسری رکعت شروع کر دے۔ پہلی رکعت کی طرح سورۃ فاتحہ سے پہلے ۱۵ بار پڑھے۔ ہر ہر

رکعت میں کل ۷۵ بار یہ تسبیح پڑھے، تا کہ چاروں رکعتوں میں تین سو بار ہو جائیں۔ یہ نماز وقت مکروہ کے علاوہ جب چاہے پڑھ سکتا ہے، مگر بہتر یہ ہے کہ ظہر کی نماز سے پہلے پڑھے اور جمعہ کے دن نماز جمعہ سے پہلے پڑھے۔

سجدۂ سہو:

سہو کے معنی بھول جانے کے ہیں۔ بھولے سے کبھی کبھی نماز میں کمی یا زیادتی ہو کر نقصان آ جاتا ہے، بعض نقصان ایسے ہیں کہ ان کو رفع کرنے کیلئے نماز کے آخری قعدہ میں دو سجدے کیے جاتے ہیں۔ اس عمل کو شریعت میں سجدۂ سہو کہتے ہیں۔

اسکا طریقہ یہ ہے کہ آخری قعدہ میں التحیات پڑھنے کے بعد ایک طرف سلام پھیر کر تکبیر کہے اور لگاتار نماز کے سجدوں کی طرح دو سجدے کرے پھر دوبارہ التحیات، درود شریف اور دعا پڑھ کر سلام پھیر دے۔ اگر سجدۂ سہو سے پہلے التحیات کے ساتھ درود شریف پڑھ جائے تب بھی جائز ہے، اگر کوئی دونوں طرف سلام پھیر کر پھر سجدۂ سہو کرے تب بھی جائز ہے۔ بشرطیکہ سینہ قبلہ کی طرف سے نہ پھرا ہو، اور نہ ہی کسی سے کوئی بات چیت کی ہو۔

کن کن صورتوں میں سجدۂ سہو واجب ہوتا ہے:

(۱) جب کوئی نمازی سہواً سورۃ فاتحہ پڑھنا بھول جائے (۲) جب کوئی نمازی وتر نماز میں دعائے قنوت پڑھنا بھول جائے (۳) جب کوئی نمازی تشہد میں بیٹھنا بھول جائے۔ اس تشہد سے مراد درمیانی تشہد ہے، کیونکہ تین یا چار رکعت کی نماز درمیانی تشہد واجب ہے، یا بقدر اللھم صل علی محمد پڑھ لے یا اتنی دیر خاموش بیٹھا رہے (۴) جب کوئی نمازی عیدین کی تکبیر چھوڑ دے تب بھی سجدہ سہو کرنا واجب ہے

(۵) جب کوئی امام، جہری نمازوں میں اخفاء کر جائے اور اخفاء والی نمازوں میں قرأت جہر پڑھ جائے تو سجدۂ سہو واجب ہوتا ہے (٦) جب کوئی نمازی فرض مکرر کر جائے، مثلاً دو رکوع کرے یا تین سجدے کرے تو سجدۂ سہو کرے (٧) جب کسی واجب کی کیفیت بدل جائے تو سجدۂ سہو کرے، مثلاً سورۃ فاتحہ سے پہلے کوئی اور سورۃ پڑھ جائے (٨) کسی نمازی کو تعداد رکعت میں شبہ لگ جائے تو وہ کم از کم مقدار جو یقینی ہے اسے اصل قرار دے کر اس پر باقی نماز مکمل کرے اور آخر میں سجدۂ سہو کرے۔ اگر کوئی نمازی چوتھی رکعت کا قصد کرے پھر پانچویں کیلئے اٹھ پڑا اور سلام نہ پھیرا اور اسے پہلا قعدہ خیال کیا مگر بعد میں یاد آ گیا تو نمازی کو چاہیے کہ پانچویں رکعت کا سجدہ کرنے سے پہلے لوٹ آئے اور سجدۂ سہو کرے۔ اگر اس نے پانچویں رکعت کو سجدے کے ساتھ ملا دیا تو اس کے ساتھ ایک رکعت اور ملا دے، اس طرح اس کی نماز پوری ہو گئی۔ آخر میں سجدۂ سہو کرے۔ چار فرض ہو جائیں گے اور دو رکعت نفل ہو جائے گی۔

سجدۂ سہو سے ایک بہت بڑی سہولت یہ ہے کہ اس سے نمازی اپنی نماز کی کمی اور زیادتی کی اصلاح اور درستی کر لیتا ہے اور اس طرح نماز کے نقص کی تلافی ہو جاتی ہے۔ شیطان جو نماز میں مسلمانوں کو بہکاتا ہے اور بھول کرا دیتا ہے، اسکے اوپر لعنت اور پھٹکار بھیجنے کا یہ طریقہ ہے۔ اس طرح مسلمان نمازی اپنے رب کے سامنے مزید دو سجدے کر لیتا ہے

جو شیطان کی ناراضگی اور خفت کا سبب بنتا ہے۔ وہ اپنے مشن میں ناکام اور رسوا ہو جاتا ہے۔ خدا ان سجدوں کی بدولت نماز کی کمی اور بھول چوک کو معاف کر دیتا ہے۔

مسائل ضروریہ:

شریعت اسلامیہ کے احکام کے مختلف درجات ہیں جن کا جاننا ضروری ہے۔ ان کے جانے بغیر نماز کی صحت وفساد کا علم نہیں ہوسکتا۔

درجہ بندی کے لحاظ سے شریعت کے آٹھ حکم ہیں۔ اس لیے کہ ہر قول اور فعل یا تو جائز ہے یا ناجائز۔ پس اگر جائز ہے تو وہ ان پانچ قسموں میں سے ہوگا:

(۱) فرض (۲) واجب (۳) سنّت (۴) مستحب (۵) مباح

اگر ناجائز ہے تو ان تین قسموں میں سے ہوگا:

(۱) حرام (۲) مکروہ (۳) مفسد

فرض:

فرض وہ ہے جو ایسی دلیل قطعی سے ثابت ہو جس میں کچھ شبہ نہ ہو۔ فرض کے چھوٹنے سے نماز نہیں ہوتی۔

واجب:

واجب وہ ہے جو ایسی دلیل سے ثابت ہو جسکا ثبوت تو قطعی ہو لیکن اسکی مراد قطعی نہ ہو۔ ترک واجب سے سجدہ سہو لازم آتا ہے۔

سنّت:

سنّت وہ ہے جس پر رسول اللہ ﷺ نے ہمیشگی اختیار کی ہو مگر کبھی ایک دو دفعہ اسے چھوڑا بھی ہو۔ سنّت کا حکم یہ ہے کہ اس کے ادا کرنے سے ثواب اور اسکے چھوڑنے سے گناہ ہوگا، مگر نماز ہو جائیگی۔

سجدۂ سہو بھی لازم نہیں آئے گا۔ بہر حال ثواب عمل کا کم ہو جائے گا۔

مستحب:

وہ ہے جس عمل کو رسول اللہ ﷺ نے کبھی تو کیا ہو، اور کبھی چھوڑ دیا ہو، اور بزرگانِ دین نے اسکو اختیار کر لیا ہو۔ مستحب کے کرنے سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے، مگر ترک کرنے سے کوئی گناہ لازم نہیں آتا۔

مباح: مباح وہ ہے جسکے اور چھوڑنے سے کچھ ثواب اور عذاب نہ ہو۔

حرام: حرام وہ ہے جس میں ممانعت دلیل قطعی کے ساتھ ثابت ہو۔ حکم اسکا یہ ہے کہ حرام کو ترک کرنے میں ثواب ہے اور اسکے کرنے میں عذاب ہے اور اسکو حلال اور جائز جاننے میں کفر ہے۔

مکروہ: مکروہ وہ ہے جس کی ممانعت دلیلِ ظنّی کے ساتھ ثابت ہو۔ مکروہ دو قسم پر ہے:
(۱) مکروہ تحریمی (۲) مکروہ تنزیہی
(۱) مکروہ تحریمی وہ ہے کہ جو حرام کے قریب ہو۔ اسکا حکم یہ ہے کہ اسکو چھوڑنے سے ثواب اور اسکے کرنے سے عذاب ہے۔
(۲) مکروہ تنزیہی وہ ہے جس کے کرنے سے اسکا چھوڑنا بہتر ہے۔

مفسد: مفسد وہ ہے جو کسی جائز عمل کا توڑنے والا ہو۔ مفسد کا حکم یہ ہے کہ جان بوجھ کر کرنے سے عذاب اور بھول کر کرنے سے عذاب نہیں۔

غسل کے احکام

(ا) غسل مندرجہ ذیل چھ باتوں سے فرض ہوتا ہے:۔

(۱) عورت سے صحبت کرنے سے۔ (۲) بدخوابی سے احتلام کا ہو جانا یا منی کا کود کر شہوت سے نکلنا (۳) جب عورت حیض سے پاک ہو۔ (۴) جب عورت نفاس سے پاک ہو۔ (۶) مرد کی شرمگاہ کا اگلا حصہ عورت کی شرمگاہ میں داخل ہونا، چاہے منی خارج ہو یا نہ ہو۔ (۷) کسی شخص کا چوپائے یا مردے کے ساتھ جماع کرنا جبکہ اس کو انزال ہو جائے تو بھی غسل واجب ہو جاتا ہے۔

(ب) مندرجہ ذیل چار مواقع پر سنت ہے:۔

(۱) جمعہ کی نماز کے لئے۔ (۲) دونوں عیدوں کی نماز کے لئے (۳) حج کا احرام باندھنے سے پہلے۔ (۴) عرفات میں وقوف کرنے کے لئے۔

(ج) مندرجہ ذیل سات مواقع پر غسل مستحب ہے:۔

(۱) شبِ برأت یعنی شعبان کی پندرہویں رات میں ۔(۲) عرفہ کی رات میں یعنی نویں ذوالحجہ کی رات میں۔(۳) سورج گرہن اور چاند گرہن کی نماز کے لئے۔(۴) نماز استسقاء کے لئے۔(۵) مکہ مکرمہ یا مدینہ منورہ میں داخل ہونے کے لئے۔(٦) میت کو غسل دینے کے بعد (۷) کافر کو اسلام لانے کے بعد۔

غسل کے فرائض:

غسل کے تین فرض ہیں:۔

(۱) کلّی کرنا۔(۲) ناک میں پانی ڈالنا۔(۳) تمام بدن پر ایک دفعہ پانی بہانا کہ جسم کا کوئی حصہ خشک نہ رہے۔

غسل کی سنّتیں:

غسل کی پانچ سنّتیں ہیں:۔

(۱) دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا۔(۲) استنجاء کرنا اور جس جگہ بدن پر نجاست لگی ہو، اسے دھونا۔(۳) ناپاکی دور کرنے کی نیّت کرنا ۔(۴) غسل سے پہلے وضو کرنا۔(۵) تمام بدن پر تین بار پانی بہانا۔

غسل کے متعلّق چند احتیاطیں:

(۱) ناخنوں پر پالش یا جسم کے کسی حصّے پر کوئی ایسی چیز لگ جائے جسکی وجہ سے جسم پر پانی نہ پہنچے۔ اگر بال برابر بھی جگہ خشک رہ گئی تو غسل نہیں ہوگا۔ لہٰذا غسل کرتے وقت تمام جسم پر پانی اچھی طرح پہنچایا جائے اور جمی ہوئی چیزوں کو ہٹادے۔(۲) غسل ایسی

جگہ کیا جائے جو باپردہ ہو، اگر کھلی جگہ غسل کرے تو اتنا کپڑا ضرور ہو جس سے ستر چھپ جائے۔ (۳) غسل کرتے وقت ننگے بدن دوسرے آدمی سے بات چیت نہ کی جائے۔ (۴) اونچی جگہ پر بیٹھ کر غسل کیا جائے تاکہ گندے پانی کی چھینٹیں بدن وغیرہ پر نہ پڑیں۔ (۵) غسل نہ سخت گرم پانی سے کیا جائے نہ زیادہ ٹھنڈے پانی سے کیا جائے۔ (۶) اگر ہاتھ میں انگوٹھی اور کان میں بالی یا رنگ یا ناک میں نتھ ہو تو انہیں بھی ہلالیں۔

تاکہ انگوٹھی کے نیچے اور کان کے سوراخوں میں اور نتھ کے نیچے بھی پانی پہنچ جائے اگر پانی نہیں پہنچا تو غسل نہیں ہوگا۔

نوٹ:۔ جو عورتیں ناخن پالش لگاتی ہیں جسکی وجہ سے ناخنوں پر پانی نہیں پہنچتا، انکا غسل نہیں ہوتا۔ شرعی رو سے وہ ناپاک ہی رہتی ہیں۔ نماز وغیرہ بھی انکی ادا نہیں ہوتی۔

غسل کا مسنون طریقہ:

غسل کا صحیح اسلامی طریقہ یہ ہے کہ اوّل دونوں ہاتھوں کو گٹوں تک دھوئے پھر استنجاء کرے اور بدن سے تمام حقیقی نجاست دھو ڈالے، پھر وضو کرے۔ پھر تمام بدن کو تھوڑا تھوڑا پانی ڈال کر ہاتھ سے خوب ملے۔ پھر سارے بدن پر تین مرتبہ پانی بہائے، کلّی کرے اور ناک میں پانی ڈالے۔ اگر روزہ نہ ہو تو غرارہ بھی کرے اور بذریعہ سانس نرم ہڈی تک پانی کھینچے۔

وضو کے فرائض:

وضو کے چار فرائض ہیں:۔

(۱) منہ دھونا یعنی پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان سے دوسرے کان تک منہ دھونا۔ (۲) دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا۔ (۳) چوتھائی سر کا مسح کرنا۔ (۴) دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

وضو کی سنّتیں:

وضو کی تیرہ سنّتیں ہیں:۔

(۱) نیّت کرنا۔ (۲) بسم اللہ پڑھنا۔ (۳) پہلے تین بار دونوں ہاتھ گٹّوں تک دھونا۔ (۴) مسواک کرنا۔ (۵) تین بار کلّی کرنا۔ (۶) تین بار ناک میں پانی ڈالنا۔ (۷) داڑھی کا خلال کرنا۔ (۸) ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا۔ (۹) ہر عضو کو تین بار دھونا۔ (۱۰) ایک دفعہ سارے سر کا مسح کرنا یعنی بھیگا ہوا ہاتھ سارے سر پر پھیرنا۔ (۱۱) دونوں کانوں کا مسح کرنا۔ (۱۲) ترتیب سے وضو کرنا۔ (۱۳) پے در پے وضو کرنا کہ ایک عضو خشک نہ ہونے پائے کہ دوسرا دھو لے۔

وضو کے مستحبات:

وضو کے مستحب پانچ ہیں:۔

(۱) دائیں طرف سے شروع کرنا۔ (۲) گردن کا مسح کرنا۔ (۳) وضو کے کام کو خود کرنا، دوسرے سے مدد نہ لینا۔ (۴) قبلہ کی طرف منہ کرکے بیٹھنا۔ (۵) پاک اور اونچی جگہ پر بیٹھ کر وضو کرنا۔

وضو کا مسنون طریقہ:

صاف برتن میں پاک پانی لے کر پاک و صاف اونچی جگہ پر بیٹھو۔ قبلہ کی طرف منہ کرلو تو اچھا ہے، اور اسکا موقع نہ ہو تو کچھ نقصان نہیں۔ آستین کہنیوں سے اوپر تک چڑھالو۔ پھر بسم اللہ پڑھو اور تین بار گٹوں تک دونوں ہاتھ دھوؤ۔ پھر تین مرتبہ کلّی کرو۔ پھر مسواک کرو۔ اگر مسواک نہ ہو تو انگلی سے دانت مل لو۔ پھر تین مرتبہ ناک میں پانی ڈال کر بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے ناک صاف کرو۔ پھر تین مرتبہ منہ دھوؤ۔ منہ پر پانی زور سے نہ مارو، بلکہ آہستہ سے پیشانی پر پانی ڈال کر دھوؤ۔ پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور اِدھر اُدھر دونوں کانوں تک منہ دھونا چاہیے۔ پھر کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھوئے۔ پہلے دایاں ہاتھ تین بار اور پھر بایاں ہاتھ تین دھونا چاہیے۔ پھر ہاتھ پانی سے تر کے (بھگوکر) سر کا مسح کرو۔ پھر کانوں کا مسح کرو۔ پھر گردن کا مسح کرو۔ مسح صرف ایک مرتبہ کرنا چاہیے۔ پھر تین تین مرتبہ دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھوؤ۔ پہلے دایاں پاؤں دھونا چاہیے۔ ہاتھ کی انگلیوں سے پاؤں کی انگلیوں کا خلال کر لینا چاہیے، کہیں ایسا نہ ہو کہ درمیانی حصہ خشک رہ جائے اور وضو ناقص رہ جائے۔ نیز جو مرد یا عورت ہاتھ اور پیروں میں انگوٹھی یا چھلّے پہنتے ہیں انکو چاہیے کہ وہ انہیں ہلا لیں تاکہ ان کے والے نیچے حصے پر پانی پہنچے۔ اگر ان کے نیچے والے حصّے پر پانی نہیں پہنچا، تو سرے سے وضو ہی نہیں ہوگا۔ جب وضو نہیں ہوگا تو نماز بھی نہیں ہوگی۔ یہی مسئلہ دوسرے سخت زیور اور جسم سے لگی چوڑیوں کا ہے ان کو بھی ہلا لینا چاہیے۔

نواقض یا مفسدات وضو:

مندرجہ ذیل آٹھ چیزوں سے وضوٹوٹ جاتا ہے:۔

(۱) پیشاب یا پاخانہ کرنا یا ان دونوں راستوں سے کسی اور چیز کا نکلنا۔(۲) ریح یعنی ہوا کا پیچھے سے نکلنا۔(۳) بدن کے کسی مقام سے خون یا پیپ کا نکل کر بہہ جانا ۔(۴) منہ بھر کے قے کرنا۔(۵) لیٹ کر یا سہارا لگا کر سو جانا۔(۶) بیماری یا کسی اور وجہ سے بے ہوش ہو جانا۔(۷) مجنون یعنی دیوانہ ہو جانا۔(۸) نماز میں قہقہہ لگا کر ہنسنا۔

مکروہات وضو:

مندرجہ ذیل چار چیزوں سے وضومکروہ ہو جاتا ہے:۔

(۱) ناپاک جگہ پر وضو کرنا۔(۲) سیدھے ہاتھ سے ناک صاف کرنا۔(۳) وضو میں دنیا کی باتیں کرنا۔(۴) سنت کے خلاف وضو کرنا۔

تیمم:

پاک مٹی یا کسی ایسی چیز سے جو مٹی کے حکم میں ہو بدن کو نجاست حکمیہ سے پاک کرنے کو تیمم کہتے ہیں۔اگر غسل اور وضو دونوں کی نیت ہو تو ایک بار تیمم کرنا کافی ہے۔باقی جو احکام وضو کے ہیں وہی تیمم کے ہیں۔جب عذر ختم ہو جائے تو تیمم بھی ختم ہو جاتا ہے۔تیمم کے تین فرض ہیں:

(1) نیت کرنا (2) دونوں ہاتھ مٹی پر مارنا (3) دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت ملنا۔

فرائض نماز:

نماز کے تیرہ فرائض ہیں ۔ان میں سے سات فرض نماز شروع کرنے سے پہلے ادا کرنے پڑتے ہیں۔انکو شرائط نماز بھی کہتے ہیں اور چھ فرض دورانِ نماز ادا کیے جاتے ہیں جن کو ارکانِ نماز بھی کہتے ہیں۔

فرائضِ نماز:

(۱) بدن کا پاک ہونا۔(۲) کپڑوں کا پاک ہونا۔(۳) جگہ کا پاک ہونا یعنی جس جگہ نماز ادا کی جائے وہ پاک صاف ہو۔(۴) ستر کا چھپانا (مرد کا ستر ناف سے گھٹنے تک کا جسم ہے مگر عورت کا سارا جسم ستر ہے۔صرف چہرہ گٹوں تک ہاتھ اور ٹخنے تک پاؤں کھلا رہے)۔(۵) نماز کا وقت ہونا۔(۶) قبلہ کی طرف منہ کرنا ۔(۷) دل میں نماز کی نیت ہونا۔(۸) تکبیر تحریمہ کہنا یعنی اللہ اکبر کہہ کر نماز شروع کرنا۔(۹) قیام یعنی کھڑا ہونا۔(۱۰) قرأت یعنی قرآن مجید پڑھنا۔(۱۱) رکوع کرنا ۔(۱۲) دونوں سجدے کرنا۔(۱۳) قعدہ آخیر میں التحیات پڑھنے کی مقدار بیٹھنا۔

واجبات نماز:

واجبات نماز چودہ ہیں:۔

(۱) فرض نمازوں کی پہلی دو رکعتوں کو قرأت کیلئے مقرر کرنا۔(۲) فرض نمازوں کی تیسری اور چوتھی رکعت کے علاوہ تمام نمازوں کی ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ پڑھنا۔(۳) فرض نمازوں کی پہلی دو رکعتوں میں

اور واجب، سنّت اور نفل نمازوں کی تمام رکعتوں میں سورۃ فاتحہ کے بعد کوئی سورت یا ایک بڑی آیت یا چھوٹی تین آیتیں پڑھنا۔ (۴) سورۃ فاتحہ کو سورت سے پہلے پڑھنا۔ (۵) قرأت، رکوع، سجدوں اور رکعتوں میں ترتیب قائم رکھنا۔ (۶) قومہ کرنا یعنی رکوع سے اٹھ کر سیدھا کھڑا ہونا۔ (۷) جلسہ یعنی دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا۔ (۸) تعدیل ارکان یعنی رکوع سجدہ وغیرہ کو اطمینان سے اچھی طرح ادا کرنا ۔ (۹) قعدہ اولیٰ یعنی تین اور چار رکعت والی نماز میں دو رکعتوں کے بعد تشہد کی مقدار بیٹھنا۔ (۱۰) دونوں قعدوں میں تشہد پڑھنا۔ (۱۱) امام کا نماز فجر، مغرب، عشاء، جمعہ ،عیدین، تراویح اور رمضان المبارک کے وتروں میں آواز سے قرأت کرنا اور ظہر اور عصر وغیرہ نمازوں میں آہستہ پڑھنا۔ (۱۲) لفظ سلام کے ساتھ نماز سے علیحدہ ہونا۔ (۱۳) نماز وتر میں دعائے قنوت کیلئے تکبیر کہنا اور دعائے قنوت پڑھنا۔ (۱۴) دونوں عیدوں کی نماز میں زائد تکبیریں کہنا۔

سنن نماز

نماز میں اکیس سنّتیں ہیں:۔

(۱) تکبیر تحریمہ کہنے سے پہلے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھانا۔ (۲) دونوں ہاتھوں کی انگلیاں اپنے حال میں کھلی اور قبلہ رخ رکھنا۔ (۳) تکبیر کہتے ہوئے سر کو نہ جھکانا۔
(۴) امام کا تکبیر تحریمہ اور ایک رکن سے دوسرے رکن میں جانے کی تمام تکبیریں بقدر حاجت بلند آواز سے کہنا۔ (۵) سیدھے ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر ناف کے نیچے باندھنا۔

(۶) ثناء پڑھنا۔(۷) تعوذ یعنی اعوذ باللہ اخیر تک پڑھنا۔(۸) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنا۔(۹) فرض نماز کی تیسری اور چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھنا۔(۱۰) آمین کہنا۔(۱۱) ثناء، تعوذ، بسم اللہ اور آمین سب کو آہستہ پڑھنا۔(۱۲) سنت کے موافق قرأت کرنا یعنی جس جس نماز میں جس قدر قرآن پڑھنا سنت ہے، اس کے موافق پڑھنا۔(۱۳) رکوع اور سجدے میں کم از کم تین بار تسبیح پڑھنا۔(۱۴) رکوع میں سر اور پیٹھ کو ایک سیدھ میں برابر رکھنا اور دونوں ہاتھوں کی کھلی انگلیوں سے گھٹنوں کو پکڑنا۔(۱۵) قومہ میں امام کو سمع اللہ لمن حمدہ اور مقتدی کو ربنا لک الحمد کہنا اور منفرد کو تسمیع اور تحمید دونوں کہنا۔(۱۶) سجدے میں جاتے وقت پہلے دونوں گھٹنے پھر دونوں ہاتھ پھر پیشانی رکھنا۔(۱۷) جلسہ اور قعدہ میں بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھنا اور سیدھے پاؤں کو اسطرح کھڑا رکھنا کہ اسکی انگلیوں کے سرے قبلے کی طرف رہیں اور ہاتھ رانوں پر رہیں۔(۱۸) تشہد میں اشھدان لا الٰہ الا اللہ پر کلمہ شہادت کی انگلی سے اشارہ کرنا۔(۱۹) قعدۂ آخیر میں تشہد کے بعد درود شریف پڑھنا۔(۲۰) درود شریف کے بعد دعا پڑھنا۔(۲۱) پہلے دائیں طرف پھر بائیں طرف سلام پھیرنا۔

مستحبات نماز

نماز میں پانچ چیزیں مستحب ہیں:۔

(۱) تکبیر تحریمہ کہتے وقت آستینوں سے دونوں ہتھیلیاں نکال لینا۔(۲) رکوع وسجدے میں منفرد کو تین مرتبہ سے زیادہ تسبیح کہنا۔(۳) قیام کی حالت میں سجدے کی جگہ پر اور رکوع کی حالت میں قدموں کی پیٹھ پر، جلسہ اور قعدہ میں اپنی گود پر اور سلام کے وقت اپنے مونڈھوں پر نظر رکھنا۔(۴) کھانسی کو اپنی طاقت بھر نہ آنے دینا۔(۵) جمائی میں منہ بند رکھنا اور کھل جائے تو قیام کی حالت میں سیدھے ہاتھ اور باقی حالتوں میں بائیں ہاتھ کی پشت سے منہ چھپالینا۔

مفسدات نماز

مندرجہ ذیل اٹھارہ باتوں سے نماز ٹوٹ جاتی ہے:۔

(۱) نماز میں کلام کرنا، چاہے قصداً ہو یا بھول کر، تھوڑا ہو یا بہت ہر صورت میں نماز ٹوٹ جاتی ہے۔(۲) سلام کرنا یعنی کسی شخص کو سلام کرنے کے قصد سے سلام یا السلام علیکم یا اسی جیسا کوئی اور لفظ کہہ دینا۔(۳) سلام کا جواب دینا یا چھینکنے والے کو یرحمک اللہ یا نماز سے باہر والے کسی شخص کی دعا پر آمین کہنا۔(۴) کسی بری خبر پر انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھنا یا کسی اچھی خبر پر الحمد للہ کہنا یا کسی عجیب خبر پر سبحان اللہ کہنا۔ (۵) بیماری اور درد یا رنج کی وجہ سے آہ، اوہ یا اف کہنا

(۶) اپنے امام کے سوا کسی دوسرے کو لقمہ دینا یعنی قرأت بتانا۔

(۷) قرآن شریف دیکھ کر پڑھنا۔

(۸) قرآن شریف پڑھنے میں کوئی سخت غلطی کرنا۔

(۹) عمل کثیر کرنا، یعنی کوئی ایسا کام کرنا جس سے دیکھنے والے یہ سمجھیں کہ یہ شخص نماز نہیں پڑھ رہا۔

(۱۰) کھانا پینا قصداً ہو یا بھولے سے ہو۔

(۱۱) دو صفوں کی مقدار کے برابر چلنا۔

(۱۲) قبلے کی طرف سے بلا عذر سینہ پھیر لینا۔

(۱۳) ناپاک جگہ پر سجدہ کرنا۔

(۱۴) ستر کھل جانے کی حالت میں ایک رکن کی مقدار ٹھہرنا۔

(۱۵) دعا میں ایسی چیز مانگنا جو آدمیوں سے مانگی جاتی ہے، مثلاً کہے یا اللہ آج مجھے سو روپے دیدے۔

(۱۶) درد یا مصیبت کی وجہ سے اسطرح رونا کہ حرف ظاہر ہو جائیں۔

(۱۷) بالغ آدمی کا نماز میں قہقہہ مار کر یا آواز سے ہنسنا۔

(۱۸) امام سے آگے بڑھ جانا۔

مکروہات نماز:

نماز میں مندرجہ ذیل انتیس (۲۹) چیزیں مکروہ ہیں :۔

(۱) سدل یعنی کپڑے کو لٹکانا، مثلاً چادر سر پر ڈال کر دونوں کنارے لٹکا دینا۔

(۲) کپڑوں کو مٹی سے بچانے کیلیے ہاتھ سے روکنا یا بچانا۔ (۳) اپنے کپڑے یا بدن سے کھیلنا۔ (۴) معمولی کپڑوں میں جنہیں پہن کر مجمع میں جانا پسند نہیں کرتا نماز پڑھنا۔ (۵) منہ میں روپیہ پیسہ اور کوئی ایسی چیز رکھ کر نماز پڑھنا۔ (٦) سستی اور بے پروائی کی وجہ سے ننگے سر نماز پڑھنا۔ (۷) پاخانہ یا پیشاب کی حاجت ہونے کی حالت میں نماز پڑھنا۔ (۸) بالوں کو سر پر جمع کر کے چٹلا باندھنا۔ (۹) کنکریوں کو ہٹانا لیکن اگر سجدہ کرنا مشکل ہو تو ایک مرتبہ ہٹانے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ (۱۰) انگلیاں چٹخانا یا ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالنا۔ (۱۱) کمر یا کوکھ یا کولھے پر ہاتھ رکھنا۔ (۱۲) قبلے کی طرف سے منہ پھیر کر یا صرف نگاہ سے ادھر ادھر دیکھنا۔ (۱۳) کتے کی طرح بیٹھنا یعنی رانیں کھڑی کر کے بیٹھنا اور رانوں کو پیٹ سے اور گھٹنوں کو سینے سے ملا لینا اور ہاتھوں کو زمین پر رکھ لینا۔ (۱۴) کسی ایسے آدمی کی طرف نماز پڑھنا جو نمازی کی طرف منہ کیئے ہوئے بیٹھا ہو۔ (۱۵) سجدے میں اپنی دونوں کلائیوں کو بچھا لینا مرد کے لئے مکروہ ہے۔ (۱٦) ہاتھ یا سر کے اشارے سے کسی کے سلام کا جواب دینا۔ (۱۷) بلا عذر چار زانو (یعنی آلتی پالتی) مار کر بیٹھنا۔ (۱۸) آنکھوں کو بند کرنا، لیکن اگر نماز میں دل لگنے کے لئے بند کرے تو مکروہ نہیں۔ (۱۹) قصداً (یعنی جان بوجھ کر) جمائی لینا، یا روک سکنے کی حالت میں نہ روکنا۔ (۲۰) امام کا محراب کے اندر کھڑا ہونا، لیکن قدم اگر محراب کے باہر ہوں تو مکروہ نہیں۔ (۲۱) اکیلے امام کا ایک ہاتھ اونچی جگہ پر کھڑا ہونا، اور اگر اسکے ساتھ مقتدی بھی ہوں تو مکروہ نہیں۔ (۲۲) ایسی صف کے پیچھے اکیلے کھڑے ہونا جسمیں خالی جگہ ہو۔

(۲۳) کسی جاندار کی تصویر والے کپڑے پہن کر نماز پڑھنا۔ (۲۴) ایسی جگہ نماز پڑھنا کہ نمازی کے سر کے اوپر، سامنے یا داہنی طرف یا بائیں طرف یا سجدے کی جگہ تصویر ہو۔ (۲۵) آیتیں، سورتیں یا تسبیحیں انگلیوں پر شمار کرنا۔ (۲۶) چادر یا کوئی اور کپڑا اسطرح لپیٹ کر نماز پڑھنا کہ جلدی ہاتھ نہ نکل سکیں۔ (۲۷) نماز میں انگڑائی لینا یعنی سستی اتارنا۔ (۲۸) عمامہ کے پیچ پر سجدہ کرنا۔ (۲۹) سنت کے خلاف نماز میں کوئی کام کرنا۔

مکروہ اوقات:

مندرجہ ذیل چھ اوقات میں نماز پڑھنا مکروہ ہے :۔

(۱) زوال کے وقت۔ (۲) غروب آفتاب کے وقت۔ (۳) طلوع آفتاب کے وقت۔ (۴) نماز عصر کے بعد سنت و نفل پڑھنا۔ (۵) نماز فجر کے بعد اور طلوع آفتاب سے پہلے سنت و نفل پڑھنا۔ (۶) عید کے دن طلوع آفتاب کے بعد اور نماز عید سے پہلے سنت و نفل پڑھنا۔

مکروہ مقامات

مندرجہ ذیل آٹھ مقامات پر نماز پڑھنا مکروہ ہے :۔

(۱) قبرستان۔ (۲) شارع عام۔ (۳) کوڑا کباڑ پھینکنے کی جگہ۔ (۴) مویشی خانہ۔ (۵) مذبح یعنی جانوروں کے ذبح کرنے کا مقام۔ (۶) حمام یعنی غسل خانہ۔ (۷) اصطبل۔ (۸) بیت الخلاء۔

کلام پاک میں مختلف جگہ ربنا آتا ہے، انسان اسکو خشوع اور خضوع سے پڑھے تو دل کی عجیب کیفیت محسوس کرے گا اس کے پڑھنے کا سب سے اچھا وقت فجر سے پہلے یا فجر کے بعد ہے۔

چہل ربنا

ترجمہ شیخ الہند حضرت مولانا محمود صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے ترجمہ قرآن پاک سے ماخوذ ہے

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان سے جو مردود ہے

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

① رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّآ اِنَّكَ اَنْتَ

اے پروردگار ہمارے! قبول کر ہم سے بے شک تو ہی

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ بقرہ: ۲/۱۲۷

سننے والا جاننے والا

② رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَ

اے پروردگار ہمارے! اور کر ہم کو حکم بردار اپنا اور

مِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ص

ہماری اولاد میں بھی کر ایک جماعت فرمانبردار اپنی

وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ج

اور بتلا ہم کو قاعدے حج کرنے کے اور ہم کو معاف کر

اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ③

بے شک تو ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

③ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي

اے رب ہمارے! دے ہم کو دُنیا میں خوبی اور

الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

آخرت میں خوبی اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے

④ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ

اے رب ہمارے! ڈال دے ہمارے دلوں میں صبر اور

ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَى

جمائے رکھ قدم ہمارے اور مدد کر ، ہماری

الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

اس کافر قوم پر

⑤ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ

اے رب ہمارے نہ پکڑ ہم کو اگر ہم بھولیں

اَوْ اَخْطَاْنَا ج

یا چوکیں۔

⑥ رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا

اے رب ہمارے نہ رکھ ہم پر بوجھ بھاری جیسا

حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ

رکھا تھا ہم سے اگلے لوگوں پر

⑦ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا

اے رب ہمارے اور نہ اٹھوا ہم سے وہ بوجھ جس کی ہم کو طاقت

بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وقفة وَاغْفِرْ لَنَا وقفة

نہیں اور در گزر کر ہم سے اور بخش ہم کو

وَارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا

اور رحم کر ہم پر تو ہی ہمارا رب ہے مدد کر ہماری

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○

کافروں پر۔

⑧ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ

اے رب نہ پھیر ہمارے دلوں کو جب تو ہم کو

هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ

ہدایت کرچکا اور عنایت کر ہم کو اپنے پاس سے

رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ○

رحمت تو ہی ہے سب کچھ دینے والا

⑨ رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ

اے رب تو جمع کرنے والا ہے لوگوں کو ایک دن

لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ

جس میں کچھ شبہ نہیں بے شک اللہ خلاف نہیں

الْمِيْعَادَ ○

کرتا اپنا وعدہ

⑩ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْلَنَا

اے رب ہمارے ہم ایمان لائے ہیں سو بخش دے ہم کو گناہ ہمارے

ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○

اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے

⑪ رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا

اے رب ہم نے یقین کیا اس چیز کا جو تو نے اتاری اور ہم تابع ہوئے

الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ○

رسول کے سو تو لکھ لے ہم کو ماننے والوں میں

⑫ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا

اے رب ہمارے بخش ہمارے گناہ اور جو ہم سے زیادتی

فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا

ہوئی ہمارے کام میں اور ثابت رکھ قدم ہمارے اور مدد دے

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○

ہم کو قوم کفار پر۔

⑬ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ

اے رب ہمارے تو نے یہ عبث نہیں بنایا

سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○

تو پاک ہے سب عیبوں سے سو ہم کو بچا دوزخ کے عذاب سے۔

⑭ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ

اے رب ہمارے جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا

فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ

سو اس کو رسوا کردیا اور نہیں کوئی گنہگاروں

مِنْ اَنْصَارٍ ۝

کا مدد گار۔

⑮ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا

اے رب ہمارے ہم نے سنا کہ ایک پکارنے والا

يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا

پکارتا ہے ایمان لانے کو کہ ایمان لاؤ

بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ؕ

اپنے رب پر سو ہم ایمان لے آئے۔

⑯ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا

اے رب ہمارے اب بخش دے گناہ ہمارے

وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا

اور دور کردے ہم سے برائیاں ہماری اور موت دے ہم کو

مَعَ الْاَبْرَارِ ۝

نیک لوگوں کے ساتھ

⑰ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا

اے رب ہمارے اور دے ہم کو جو وعدہ کیا تو نے ہم سے

عَلٰی رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا

اپنے رسولوں کے واسطہ سے اور رسوا نہ کر ہم کو

یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

قیامت کے دن بے شک تو وعدہ کے خلاف

الْمِیْعَادَ ۝

نہیں کرتا۔

⑱ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ

اے رب ہمارے ہم ایمان لائے سو تو لکھ ہم کو

الشّٰهِدِیْنَ ۝

ماننے والوں کے ساتھ۔

○ رَبَّنَآ اَنۡزِلۡ عَلَيۡنَا مَآئِدَةً

اے رب ہمارے اتار ہم پر خوان بھرا ہوا

مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوۡنُ لَنَا عِيۡدًا لِّاَوَّلِنَا

آسمان سے کہ وہ دن عید رہے ہمارے پہلوں

وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنۡكَ ۚ وَارۡزُقۡنَا وَاَنۡتَ

اور پچھلوں کے واسطے اور نشانی ہو تیری طرف سے اور روزی دے ہم کو اور تو ہی ہے

خَيۡرُ الرّٰزِقِيۡنَ ○

بہتر روزی دینے والا

⑳ رَبَّنَا ظَلَمۡنَاۤ اَنۡفُسَنَا ٚ وَاِنۡ لَّمۡ تَغۡفِرۡ لَنَا

اے رب ہمارے ظلم کیا ہم نے اپنی جان پر اگر تو ہم کو نہ بخشے

وَتَرۡحَمۡنَا لَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ○

اور ہم پر رحم نہ کرے تو ہم ضرور ہو جائیں گے تباہ۔

㉑ رَبَّنَا لَا تَجۡعَلۡنَا مَعَ الۡقَوۡمِ

اے رب ہمارے مت کر ہم کو

الظّٰلِمِيْنَ ○

گنہگار لوگوں کے ساتھ

(۲۲) رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا

اے رب ہمارے فیصلہ کر ہم میں اور ہماری قوم میں

بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ ○

انصاف کے ساتھ اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے

(۲۳) رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا

اے رب ہمارے دہانے کھول دے ہم پر صبر کے

وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ○

اور ہم کو مار مسلمان۔

(۲۴) رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○

اے رب ہمارے نہ آزما ہم پر زور اس ظالم قوم کا

وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○

اور چھڑا دے ہم کو مہربانی فرما کر ان کافر لوگوں سے

۲۵ رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعۡلَمُ مَا نُخۡفِیۡ وَمَا نُعۡلِنُ ؕ

اے رب ہمارے تو تو جانتا ہے جو کچھ ہم کرتے ہیں چھپا کر اور جو کچھ کرتے ہیں دکھا کر

وَمَا یَخۡفٰی عَلَی اللّٰهِ مِنۡ شَیۡءٍ فِی

اور مخفی نہیں اللہ پر کوئی چیز

الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ ۝

زمین میں اور نہ آسمان میں

۲۶ رَبَّنَا وَتَقَبَّلۡ دُعَآءِ ۝

اے رب ہمارے !اور قبول کر میری دعا

۲۷ رَبَّنَا اغۡفِرۡلِیۡ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ

اے رب ہمارے بخش مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور سب ایمان والوں

یَوۡمَ یَقُوۡمُ الۡحِسَابُ ۝

کو جس دن قائم ہو حساب

۲۸ رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً وَّ

اے رب دے ہم کو اپنے پاس سے بخشش اور پوری کردے

هَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ○

ہمارے کام کی درستی

رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ ﴿۲۹﴾

اے رب ہمارے ہم ڈرتے ہیں کہ غصہ کرے ہم پر

اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ○

یا جوش میں آ جائے۔

رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ﴿۳۰﴾

رب ہمارا وہ ہے جس نے دی ہر چیز کو اس کی صورت

ثُمَّ هَدٰى ○

پھر راہ سجھائی

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ ﴿۳۱﴾

اے رب ہمارے ہم یقین لائے، سو معاف کر ہم کو اور رحم کر ہم پر اور تو

خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○

سب رحم والوں سے بہتر ہے۔

﴿۳۲﴾ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖق

اے رب ہٹا ہم سے دوزخ کا عذاب

اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۖق اِنَّهَا سَآءَتْ

بے شک اس کا عذاب چمٹنے والا ہے۔ وہ بری جگہ ہے

مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ○

ٹھہرنے کی اور بری جگہ ہے رہنے کی

﴿۳۳﴾ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا

اے رب دے ہم کو ہماری عورتوں کی طرف سے اور اولاد کی طرف سے

قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ○

آنکھ کی ٹھنڈک اور کر ہم کو پرہیز گاروں کا پیشوا۔

﴿۳۴﴾ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ○

ہمارا رب بخشنے والا قدردان ہے۔

﴿۳۵﴾ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّ

اے پروردگار ہمارے ہر چیز سمائی ہوئی ہے تیری بخشش

عِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا

اور خبر میں سو معاف کر ان کو جو توبہ کریں اور چلیں

سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝

تیری راہ پر اور بچا ان کو آگ کے عذاب سے۔

رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨ الَّتِيْ ۝٣٦

اے رب ہمارے اور داخل کر ان کو سدا بسنے کے باغوں میں جن کا

وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ

وعدہ کیا تو نے ان سے اور جو کوئی نیک ہو ان کے باپوں

وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ

اور عورتوں میں اور اولاد میں بے شک تو ہی ہے

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ ۙ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ؕ

زبردست حکمت والا اور بچا ان کو برائیوں سے

وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ

اور جس کو تو بچائے برائیوں سے اس دن اس پر مہربانی کی تو نے

وَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ۝

اور یہ جو ہے یہی ہے بڑی مراد حاصل کرنا۔

(۳۷) رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ

اے رب بخش ہم کو اور ہمارے بھائیوں کو جو ہم سے

سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ

پہلے داخل ہوئے ایمان میں اور نہ رکھ

قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ

ہمارے دلوں میں بغض ایمان والوں کا اے رب

رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ۝

تو ہی ہے نرمی والا مہربان

(۳۸) رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا

اے رب ہمارے ہم نے تجھ پر بھروسہ کیا اور تیری طرف رجوع ہوئے

وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ۝

اور تیری طرف ہے سب کو پھر آنا

(٣٩) رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اے رب ہمارے مت جانچ ہم پر کافروں کو

وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ

اور ہم کو معاف کر اے رب ہمارے تو ہی ہے زبردست

الْحَكِيْمُ ○

حکمت والا ہے۔

(٤٠) رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ

اے رب ہمارے پوری کر دے ہم کو روشنی اور معاف کر

لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

ہم کو بے شک تو سب کچھ کرسکتا ہے۔

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا

پاک ہے ذات تیرے رب کی وہ پروردگار عزت والا پاک ہے ان باتوں سے

يَصِفُوْنَ ○ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۚ ○

جو بیان کرتے ہیں اور سلام ہے رسولوں پر

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

اور سب خوبی ہے اللہ کو جو رب ہے سارے جہان کا۔

مسنون عائیں

سوتے وقت پڑھنے کی دعائیں

جب سونے کا ارادہ کرے تو وضو کرے اور اپنے بستر کو تین بار جھاڑے

پھر داہنی کروٹ لیٹ کر سر کے نیچے داہنا ہاتھ رکھ کر تین بار یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَجْمَعُ عِبَادَکَ ط

اے اللہ مجھے اپنے عذاب سے بچائیو جس روز تو اپنے بندوں کو جمع کرے گا

یا یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی ط

اے اللہ میں تیرا نام لے کر مرتا ہوں اور جیتا ہوں

اس کے علاوہ ۳۳ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ ط ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ط اور ۳۴ بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھ کر سارے بدن پر دم کرے اور یہ چیزیں بھی پڑھے۔ (۱) اٰیَۃُ الْکُرْسِیُّ اس کے پڑھنے اسے اللہ کی طرف سے رات بھر ایک محافظ فرشتہ اس پر مقرر رہے گا اور کوئی شیطان اس کے پاس نہ آئے گا۔ (۲) سورۃ فاتحہ (۳) سورۃ اخلاص (۴) سورۃ کافرون (۵) دعائے استغفار (۶) اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے ختم سورۃ تک (سورۃ بقرہ)

سوتے سوتے ڈر جائے یا برا خواب دیکھے تو یہ دعا پڑھے

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ

میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں

الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَمِنْ شَرِّ هٰذِهِ الرُّؤْيَا ط

شیطان مردود سے اور اس خواب کی برائی سے۔

برے خواب کو کسی سے نہ کہے، مندرجہ بالا دعا پڑھ لے اور کروٹ بدل لے۔ یہ خواب اسے کچھ ضرر نہ پہنچائے گا۔

جب سو کر اٹھے تو یہ دعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَحْيَانَا بَعْدَ

سب تعریفیں خدا کے لیے ہیں جس نے ہمیں

مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ط

مار کر زندگی بخشی اور ہم کو اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔

جب بیت الخلاء جائے تو داخل ہونے سے پہلے بسم اللہ کہے اور یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

اے اللہ میں تیری

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ ط

پناہ چاہتا ہوں خبیث جنوں سے مرد ہو یا عورت (مشکوٰۃ)

بیت الخلاء میں پہلے بایاں پاؤں داخل کرے
اور قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ کر کے نہ بیٹھے۔

جب بیت الخلا سے نکلے تو دایاں پاؤں نکالے اور یہ لفظ کہے

غُفْرَانَكَ

اے اللہ تجھ سے بخشش کا سوال کرتا ہوں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی

سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے مجھ سے ایذا دینے والی چیز دور کی

وَعَافَانِیْ ط (مشکوٰۃ)

اور مجھے چین دیا۔

صُبح وشام پڑھنے کی دُعَا

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام کے ساتھ کہ جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی

فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ ط وَهُوَ السَّمِیْعُ

زمین میں اور آسمان میں اور وہ سنتا ہے

الْعَلِيْمُ ط

اور جانتا ہے۔

فائدہ: کوئی بندہ ہر صبح اور شام کو تین بار یہ کلمات پڑھ لیا کرے تو اسے کوئی چیز ضرر نہ پہنچا سکے گی۔

فرض نماز کے بعد سلام پھیر کر داہنا ہاتھ سر پر رکھ کر یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

میں نے اللہ کے نام کے ساتھ نماز ختم کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں

الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ط اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّیْ

اور جو رحمٰن اور رحیم ہے اے اللہ مجھ سے دور کردے

الْهَمَّ وَالْحُزْنَ ط

اور تین بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ کہے اور یہ دعا بھی پڑھے

فکر اور رنج کو۔

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ

اے اللہ میری مدد فرما کہ میں تیرا ذکر کروں اور تیرا شکر ادا کروں

وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ط

اور تیری اچھی عبادت کروں۔ (ابوداؤد)

فائدہ: آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو فرمایا تھا کہ

اس دعا کو ہر نماز کے بعد مت چھوڑنا۔ (ابوداؤد، نسائی)

وتر نماز پڑھ کر تین مرتبہ یہ دعا پڑھے

سُبْحٰنَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ط

پاکی بیان کرتا ہوں بادشاہ یعنی اللہ کی جو زیادہ پاک ہے (حصن حصین)

تیسری بار بآواز بلند کہے اور قدّوس کی دال کو خوب کھینچے

چاشت کی نماز پڑھ کر یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ بِكَ اُحَاوِلُ وَبِكَ اُصَاوِلُ

اے اللہ میں تجھ سے اپنے مقاصد کی کامیابی طلب کرتا ہوں تیری ہی مدد سے

وَبِكَ اُقَاتِلُ ط

دشمنوں پر حملہ کرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے جہاد کرتا ہوں۔

فائدہ: ہر فرض نماز کے بعد ۳۳ بار سبحان اللہ اور ۳۳ بار الحمد للہ اور ۳۴ بار اللہ اکبر پڑھنے کی یہ فضیلت ہے کہ بہت زیادہ صدقہ کرنے کا ثواب ملتا ہے۔ (بیہقی)

فائدہ: ہر فرض نماز کے بعد جو کوئی آیت الکرسی پڑھ لیا کرے اس کے جنت میں جانے میں صرف مرنے کی دیر ہے۔

نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد پڑھیے

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد کسی سے بات کرنے سے پہلے سات مرتبہ مندرجہ ذیل پڑھا کرے۔ اگر اس دن یا اس رات میں مر جاؤ گے تو تمہاری دوزخ سے ضرور خلاصی ہوگی۔ (مشکوۃ)

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ ط

اے اللہ مجھے نار جہنم سے محفوظ فرما دے۔

ایک دوسری حدیث میں آیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد ٹانگیں موڑے بغیر جو شخص دس مرتبہ مندرجہ ذیل دعا پڑھ لیا کرے تو اس کے لیے ہر مرتبہ کے بدلے دس نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس کے دس گناہ اعمالنامے سے مٹا دیئے جائیں گے اور اس کے دس درجے بلند کردیئے جائیں گے اور بری چیز سے اور شیطان مردود سے محفوظ رہے گا۔ اور شرک کے سوا کوئی گناہ اسے ہلاک نہ کرسکے گا اور وہ سب لوگوں سے افضل رہے گا۔ ہاں اگر کوئی اس سے زیادہ پڑھ کر آگے بڑھ جائے تو اور بات ہے۔ (مشکوٰۃ)

دعا یہ ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ

اس کے لیے ملک ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اسی کے ہاتھ

يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

میں سب خیر ہے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

جب گھر سے باہر نکلے تو یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى

میں اللہ کا نام لے کر نکلا میں نے اللہ

اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

پر بھروسہ کیا گناہوں سے بچنے اور عبادت کرنے کی طاقت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

جب گھر میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ

اے اللہ میں تجھ سے اچھا داخل ہونا اور اچھا

الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ

نکلنا مانگتا ہوں ہم اللہ کا نام لے کر داخل ہوئے

وَلَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا

اور ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا

جب بازار میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے

شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

اس کا کوئی شریک نہیں اس کے لیے ملک ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے

يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ

وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور اسی کے ہاتھ میں

الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

سب خیر ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

فائدہ: بازار میں مندرجہ بالا دعا پڑھنے سے اللہ تعالیٰ دس لاکھ نیکیاں لکھ دیں گے اور دس لاکھ گناہ معاف فرمادیں گے اور دس لاکھ درجے بلند فرمادیں گے اور اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنادیں گے۔ (مشکوۃ)

اگر بازار میں کچھ خریدنا یا بیچنا چاہے تو یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ

میں اللہ کا نام لے کر داخل ہوا، اے اللہ میں تجھ سے اس بازار کی

هٰذِهِ السُّوْقِ وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ

اور جو کچھ اس بازار میں ہے اس کی خیر طلب کرتا ہوں اور تیری پناہ چاہتا ہوں اس

شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ مَا فِيْهَا ۚ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ

بازار کے شر سے اور جو کچھ اس بازار میں ہے اس کے شر سے اے اللہ میں

اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُصِيْبَ فِيْهَا يَمِيْنًا

تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ یہاں

فَاجِرَةً اَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً ط

جھوٹی قسم کھاؤں یا معاملہ میں گھاٹا اٹھاؤں۔

جب سفر کا ارادہ کرے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصُوْلُ وَبِكَ

اے اللہ میں تیری ہی مدد سے (دشمنوں) پر حملہ کرتا ہوں تیری ہی مدد

اَحُوْلُ وَبِكَ اَسِيْرُ ط

سے تدبیر کرتا ہوں اور تیری مدد سے چلتا ہوں۔

جب گھر سے سفر کا ارادہ کرکے چلے تو یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ

میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے اور اللہ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں۔

اس کے بعد یہ بھی دعا پڑھ لیں

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی

اے اللہ تو ہی اس سفر میں میرا ساتھی ہے

السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِی الْاَهْلِ ط

اور میرے بعد میرے خاندان کا تو ہی نگہبان ہے۔ (مسند احمد)

جب سواری پر سوار ہو تو یہ دعا پڑھے

سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا

اللہ پاک ہے جس نے اس کو ہمارے قبضہ میں دیا

هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ط وَاِنَّا اِلٰی

اور ہم اسے قبضہ نہ کرنے والے تھے بلاشبہ ہمیں اپنے

رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ط

رب کی طرف ضرور جانا ہے

فائدہ: جب سوار ہونے لگے تو رکاب یا پائدان پر قدم رکھتے وقت بسم اللہ پڑھے جب بیٹھ جائے تو الحمدللہ کہے اور پھر مندرجہ بالا دعا پڑھے۔

بحری جہاز یا کشتی میں سوار ہو تو یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا

اللہ کے نام کے ساتھ ہے اس کا چلنا

وَمُرْسٰهَا ۚ اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ؕ

اور اس کا ٹھہرنا بے شک میرا رب بخشنے والا مہربان ہے

جب کسی منزل پر پہنچے تو یہ دعا پڑھے

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ

اللہ کے پورے کلموں کے واسطے سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ؕ

ہر اس چیز کے شر سے جو پیدا کی ہے

جب کسی شہر یا بستی میں داخل ہو تو تین مرتبہ یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا ؕ

اے اللہ تو ہمیں اس میں برکت عطا کر

جب سفر سے واپس ہو تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَحَبِّبْنَا

اے اللہ تو ہمیں اس کے میوے نصیب کر اور یہاں کے باشندوں کے

اِلٰٓى اَهْلِهَا وَحَبِّبْ صَالِحِیْ اَهْلِهَآ اِلَيْنَا ؕ

دلوں میں ہماری محبت اور یہاں کے نیک لوگوں کی محبت ہمارے دلوں میں پیدا فرما

اس کے بعد یہ دعا پڑھے

آئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ

ہم لوٹنے والے ہیں توبہ کرنے والے ہیں بندگی کرنے والے ہیں

سَاجِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ ؕ

اور سجدہ کرنے والے ہیں اپنے رب کی حمد کرنے والے ہیں۔

جب کھانا شروع کرے تو یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ ؕ

میں نے اللہ کے نام سے اور اللہ کی برکت سے کھانا شروع کیا۔ (مستدرک)

اگر شروع میں بسم اللہ بھول جائے تو جب یاد آئے یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ ؕ

میں نے اس کے اول اور آخر میں اللہ کا نام لیا۔ (ترمذی)

فائدہ: جس کھانے پر بسم اللہ نہ پڑھی جائے شیطان کو اس میں ساتھ کھانے کا موقع مل جاتا ہے۔ (مشکوٰۃ)

جب کھانا کھا چکے تو یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَطْعَمَنَا وَ

تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے ہمیں کھلایا

سَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ؕ

اور پلایا اور مسلمان بنایا۔ (ترمذی، حصن حصین)

دودھ پی کر یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَزِدْنَا مِنْہُ ؕ

اے اللہ تو اس میں ہمیں برکت دے اور ہم کو اور زیادہ دے (مشکوٰۃ)

جب کسی کے گھر دعوت کھائے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ

اے اللہ جس نے مجھے کھلایا تو اسے کھلا

وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ ؕ

اور جس نے مجھے پلایا تو اسے پلا۔

مسئلہ: پانی یا کوئی اور چیز بیٹھ کر پیئے۔ دو یا تین سانس میں پیئے، برتن میں نہ سانس لے نہ پھونک مارے۔ شروع میں بسم للہ کہے اور پی کر الحمد للہ کہے۔

جب میزبان کے گھر سے چلنے لگے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَھُمْ فِیْمَا

اے اللہ ان کے رزق میں برکت دے

رَزَقْتَھُمْ وَاغْفِرْ لَھُمْ وَارْحَمْھُمْ ؕ

اور ان کو بخش دے اور ان پر رحم فرما

اگر پڑھنے سے دل اچاٹ ہو جائے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ

اے اللہ مجھے اس علم سے نفع دے جو تو نے

وَعَلِّمْنِیْ مَا یَنْفَعُنِیْ وَارْزُقْنِیْ عِلْمًا تَنْفَعُنِیْ بِهٖ ط

مجھے عطا کیا اور وہ چیز مجھے سکھا دے جو مجھے نفع بخشے اور مجھے ایسا علم عطا کر جو میرے لیے مفید ہو۔

جب کوئی مصیبت پہنچے تو یہ دعا پڑھے

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ ط

بیشک ہم اللہ ہی کیلئے ہیں اور اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

جب کسی دشمن کا خوف ہو تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ

اے اللہ ہم تجھے ان دشمنوں کے سینوں میں

نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ ط

تصرف کرنے والا بناتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ مانگتے ہیں۔

جب کسی مریض کی عیادت کرے تو یہ دعا پڑھے

لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ ط

کچھ حرج نہیں انشاء اللہ یہ بیماری تم کو گناہوں سے پاک کر دے گی

اور سات مرتبہ اس کے شفایاب ہونے کی یوں دعا کرے

اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ ط

میں اللہ سے سوال کرتا ہوں جو بڑا ہے

رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَكَ ط

اور بڑے عرش کا رب ہے کہ تجھے شفا دیوے۔

فائدہ: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سات مرتبہ اس کے پڑھنے سے مریض کو ضرور شفا ہوگی۔ ہاں اگر اس کی موت ہی آ گئی ہو تو دوسری بات ہے۔ (مشکوٰۃ)

بارش کے لیے تین باریوں دعا کرے

اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْ عَلٰی اَرْضِنَا

اے اللہ! ہماری زمین پر اس کی زینت

زِيْنَتَهَا وَسَكَنَهَا ؕ

اور اس کا چین اتار (حصن)

جب بارش ہونے لگے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَّافِعًا ؕ

اے اللہ اس کو بہت برسنے والا اور نفع بخش بنا (بخاری)

ادائے قرض کے لیے دعا

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ

اے اللہ حرام سے بچاتے ہوئے اپنے حلال کے ذریعہ میری کفالت کر

حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَنْ مَّنْ سِوَاكَ ؕ

اور اپنے فضل کے ذریعہ تو مجھے دوسروں سے بے نیاز کر دے

جب مقروض قرضہ ادا کر دیوے تو اس کو یوں دعا دے

اَوْفَيْتَنِيْ اَوْفَى اللّٰهُ بِكَ ؕ

تو نے میرا قرض ادا کر دیا اللہ تجھے (دنیا و آخرت) میں بہت دیوے

شب قدر میں یہ دعا مانگے

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ

اے اللہ بلاشبہ تو معاف کرنے والا ہے معاف کرنے

الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ ط

کو پسند کرتا ہے اللہ تو مجھے معاف فرما

جب کوئی سلام بھیجے تو سلام لانے والے سے یوں کہے

عَلَیْكَ وَعَلَیْهِ السَّلَامُ ط

تجھ پر اور اس پر سلام ہو

مجلس سے اٹھنے سے پہلے تین بار یہ دعا پڑھے

سُبْحٰنَكَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِكَ

اے اللہ تو پاک ہے اور میں تیری حمد بیان کرتا ہوں

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تجھ سے معافی چاہتا اور تیرے

وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ ط

سامنے توبہ کرتا ہوں۔

فائدہ: اگر مجلس میں اچھی باتیں کی ہوں تو یہ کلمات ان پر مہر بن جائیں گے اور اگر فضول اور لغو باتیں کی ہوں گی تو معاف ہو جائیں گی۔

جب کوئی اپنی محبوب چیز دیکھے تو یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِهٖ

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس کی

تَتِمُّ الصّٰلِحٰتُ ؕ

نعمت سے اچھی چیزیں مکمل ہوتی ہیں۔ (حصن حصین)

اپنے ساتھ احسان کرنے والے کو یہ دعا دے

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا ؕ

تجھے اللہ اس کی جزائے خیر دے

جب کوئی دل کو برا کرنے والی چیز پیش آوے تو یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ ؕ

ہر حال میں تعریف اللہ ہی کی ہے

چھینکتے وقت چھینکنے والا یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ

سب تعریف اللہ کے لیے ہے

چھینک سننے والا یہ دعا پڑھے

يَرْحَمُكَ اللّٰهُ ؕ

اللہ تجھ پر رحم فرمائے

پھر چھینکنے والا یہ دعا پڑھے

يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ ؕ

اللہ تمہیں ہدایت بخشے اور تمہاری حالت درست کر دے

لباس پہنتے وقت یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ

سب تعریف اللہ کے لیے جس نے مجھے یہ لباس

هٰذَا مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ ط

پہنایا اس میں میری طاقت اور قوت کا کوئی دخل نہیں۔ (مشکوٰۃ)

فائدہ: کپڑا پہنتے وقت یہ دعا پڑھ لینے سے اگلے پچھلے گناہ معاف ہوجاتے ہیں (مشکوٰۃ) اور جب اتارے بسم اللہ پڑھ کر اتارے۔

جب آئینہ میں اپنا چہرہ دیکھے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ

اے اللہ جیسے تو نے میری صورت اچھی

خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ ط

بنائی ہے تو میرے اخلاق بھی اچھے کردے

صحت، خیریت اور عافیت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ

اے اللہ تو مجھے ہدایت نصیب کر اور رزق

وَعَافِنِیْ وَارْحَمْنِیْ ط

دے اور عافیت عطا کر اور مجھ پر رحم کر

اگر یہ دعا بھی پڑھ لے تو منکر نکیر کا جواب آسان ہوگا

رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ

میں اللہ کو رب ماننے اور اسلام کو دین

بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا ط

ماننے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نبی ماننے پر راضی ہوں (ترمذی)

فائدہ: جو مسلمان بندہ صبح و شام تین بار یہ کلمات پڑھ لیا کرے تو خدا کے ذمہ ہے کہ قیامت کے دن اسے راضی کرے۔

جب نیا چاند دیکھے تو اللہ اکبر کہہ کر یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ

اے اللہ اسے تو ہمارے اوپر برکت اور

وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِيْقِ

ایمان اور سلامت اور اسلام کے ساتھ اور ان اعمال کی توفیق

لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى ج رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ ط

کے ساتھ نکلا ہوا رکھ جو تجھے پسند ہے اور جس سے تو راضی ہے تیرا میرا رب اللہ ہے

جب پورے چاند پر نظر پڑے تو یہ دعا پڑھے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ هٰذَا ط

میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں اس کے شر سے

گدھے یا کتے کی آواز سنے یا غصہ اور برے وسوسے آئیں یہ دعا پڑھے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ

میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں

اور جب مرغ کی اذان سنے تو اللہ سے اس کے فضل کا سوال کرے

الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط

شیطان مردود سے۔

جب کسی عورت سے نکاح کرے یا کوئی جانور خریدے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ

اے اللہ میں تجھ سے اس کی بھلائی اور اس کے

خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَاَعُوْذُ

اخلاق و عادات کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس کے اخلاق

بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ ط

و عادات کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

فائدہ: اس کو پڑھ کر بیوی کی پیشانی کے بال پکڑ کر برکت کی دعا کرے اور اگر اونٹ خریدا ہو تو اوپر سے اس کا کوہان پکڑ کر اس دعا کو پڑھے۔ (مشکوٰۃ)

دولہا کو یوں مبارک باد دیوے

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكُمَا

اللہ تجھے برکت دے اور تم دونوں پر برکت نازل کرے

وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِىْ خَيْرٍ ط (مشکوٰۃ)

اور تم دونوں کا خوب نبھاہ کرے۔

جب شوہر بیوی سے ہمبستری کا ارادہ کرے تو یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا

میں اللہ کا نام لے کر کام کرتا ہوں۔ اے اللہ تو ہمیں

الشَّيْطٰنَ وَجَنِّبِ الشَّيْطٰنَ مَا رَزَقْتَنَا ط

شیطان سے بچا اور جو اولاد تو ہم کو دے اس سے بھی شیطان کو دور رکھ۔

اس دعا کے پڑھ لینے کے بعد اس وقت کی ہم بستری سے جو اولاد ہوگی شیطان اسے کبھی ضرر نہ پہنچا سکے گا۔ (بخاری و مسلم)

فائدہ: اس دعا کو ضرور پڑھنا چاہیے کیونکہ ہمبستری کے وقت اللہ کا نام نہ لینے سے شیطان کا نطفہ بھی مرد کے نطفہ کے ساتھ اندر چلا جاتا ہے۔ (مظاہر حق)

صحبت کرتے وقت جب انزال ہو تو دل میں پڑھے

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطٰنِ

اے اللہ جو اولاد تو مجھے دے

فِيْمَا رَزَقْتَنِىْ نَصِيْبًا ط

اس میں شیطان کا کچھ حصہ نہ کر۔

فائدہ: ساتویں روز بچہ کا نام رکھا جائے اور عقیقہ کرے اور جب بچہ پیدا ہو تو اللہ کے کسی نیک بندے کے پاس لے جائے اور اس سے برکت کی دعا کروائے اور کھجور یا چھوارہ یا کوئی اور چیز ان سے چبوا کر بچہ کے منہ میں ڈالے۔ جب بچہ بولنے لگے تو سب سے پہلے اسے کلمہ طیبہ یعنی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

باہم مشورہ کرتے وقت یہ دعا پڑھے

تاکہ نفس امارہ کی شرارتوں سے حفاظت رہے

اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنَا مَرَاشِدَ اُمُوْرِنَا وَعِذْنَا

اے اللہ ہمیں بھلائی کے کام کرنے کی تلقین فرما اور ہمیں ہمارے

مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا ؕ

نفسوں کی شرارت اور برے کاموں سے محفوظ فرما۔

استخارہ کی دُعا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو استخارہ اس طرح (اہتمام سے) سکھاتے تھے جیسے قرآن شریف کی سورۃ سکھاتے تھے، اور یوں ارشاد فرمایا کرتے

تھے کہ جب تمہیں کوئی کام درپیش ہو تو دو رکعت نماز نفل پڑھ کر یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَ

اے اللہ میں تیرے علم کے ذریعہ تجھ سے خیر مانگتا ہوں، اور تیری قدرت

اَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَ اَسْئَلُكَ

کے ذریعے تجھ سے قدرت طلب کرتا ہوں اور تیرے بڑے

مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ ط فَاِنَّكَ

فضل کا تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ کیونکہ بلاشبہ

تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَ تَعْلَمُ وَلَآ

تجھے قدرت ہے اور مجھے قدرت نہیں اور تو

اَعْلَمُ وَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ط اَللّٰھُمَّ

جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو غیبوں کو خوب جاننے والا ہے۔

اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ

اے اللہ اگر تیرے علم میں میرے لیے یہ کام میری دنیا و آخرت میں

خَيْرٌ لِّي فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ

بہتر ہے تو اس کو میرے لیے مقدر فرما اور آسان فرما۔ پھر میرے لیے

اَمْرِيْ فَاقْدِرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ

اس میں برکت فرما اور اگر تیرے علم میں میرے لیے یہ

بَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ

کام میری دنیا و آخرت میں شر (اور بُرا) ہے

اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ

تو اس کو مجھ سے اور مجھ کو اس سے

وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاصْرِفْهُ

دور فرما اور میرے لیے خیر مقدر فرما

عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِيَ

جہاں کہیں بھی ہو

الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِيْ بِهٖ ط

پھر مجھے اس پر راضی فرمادے۔

خطبۂ نکاح

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَ نَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ

وَ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ

اَعْمَالِنَا ج مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ

يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ج وَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا

اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ ط

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ

وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○ يٰاَيُّهَا النَّاسُ

اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ

وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا

كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ج وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ

بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ○ يٰاَيُّهَا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ○ لا

يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ط وَمَنْ

يُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ○

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ اَلنِّكَاحُ مِنْ

سُنَّتِيْ فَمَنْ رَّغِبَ عَنْ سُنَّتِيْ فَلَيْسَ مِنِّيْ

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ

عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط

پہلے خطبہ پڑھے، اس کے بعد ایجاب وقبول کرائے

نکاح کے بعد کی دعا

نکاح کے خطبہ اور ایجاب وقبول کے بعد یہ دعا پڑھیں۔

بَارَكَ اللّٰہُ لَكَ وَبَارَكَ اللّٰہُ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ

خطبۂ جمعہ

پہلا خطبہ: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلِيِّ الذَّاتِ

عَظِيْمِ الصِّفَاتِ سَنِيِّ السِّمَاتِ كَبِيْرٍ

الشَّانِ جَلِيلِ الْقَدْرِ رَفِيعِ الذِّكْرِ
مُطَاعِ الْاَمْرِ جَلِيِّ الْبُرْهَانِ فَخِيمِ
الْاِسْمِ غَزِيرِ الْعِلْمِ وَسِيعِ الْحِلْمِ
كَثِيرِ الْغُفْرَانِ جَمِيلِ الثَّنَآءِ جَزِيلِ
الْعَطَآءِ مُجِيبِ الدُّعَآءِ عَمِيمِ الْاِحْسَانِ
سَرِيعِ الْحِسَابِ شَدِيدِ الْعِقَابِ اَلِيمِ
الْعَذَابِ عَزِيزِ السُّلْطَانِ وَنَشْهَدُ اَنْ
لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
فِي الْخَلْقِ وَ الْاَمْرِ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ
الْمَبْعُوْثُ اِلَى الْاَسْوَدِ وَالْاَحْمَرِ اَلْمَنْعُوْتُ
بِشَرْحِ الصَّدْرِ وَ رَفْعِ الذِّكْرِ وَصَلَّى

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہِ الَّذِیْنَ
ھُمْ خُلَاصَۃُ الْعَرَبِ الْعَرْبَآءِ وَخَیْرُ
الْخَلَآئِقِ بَعْدَ الْاَنْبِیَآءِ ط اَمَّا بَعْدُ
فَیَآ اَیُّھَا النَّاسُ وَحِّدُوا اللّٰہَ فَاِنَّ
التَّوْحِیْدَ رَاْسُ الطَّاعَاتِ ط وَاتَّقُوا اللّٰہَ
فَاِنَّ التَّقْوٰی مِلَاکُ الْحَسَنَاتِ ط وَعَلَیْکُمْ
بِالسُّنَّۃِ فَاِنَّ السُّنَّۃَ تَھْدِیْٓ اِلَی
الْاِطَاعَۃِ ط وَمَنْ اَطَاعَ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ
فَقَدْ رَشَدَ وَاھْتَدٰی وَاِیَّاکُمْ وَالْبِدْعَۃَ
فَاِنَّ الْبِدْعَۃَ تَھْدِیْٓ اِلَی الْمَعْصِیَۃِ وَ
مَنْ یَّعْصِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَقَدْ ضَلَّ وَ
غَوٰی وَعَلَیْکُمْ بِالصِّدْقِ فَاِنَّ الصِّدْقَ یُنْجِیْ وَ

الْكَذِبَ يُهْلِكُ ط وَ عَلَيْكُمْ بِالْاِحْسَانِ ط
فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَلَا تَقْنَطُوْا
مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ فَاِنَّهٗ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝
وَلَا تُحِبُّوا الدُّنْيَا فَتَكُوْنُوْا مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝
اَلَا وَاِنَّ نَفْسًا لَّنْ تَمُوْتَ حَتّٰى تَسْتَكْمِلَ
رِزْقَهَا فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَجْمِلُوْا فِى الطَّلَبِ
وَتَوَكَّلُوْا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ۝
وَادْعُوْهُ فَاِنَّ رَبَّكُمْ مُّجِيْبُ الدَّاعِيْنَ ۝
وَاسْتَغْفِرُوْهُ يُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط وَ
قَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ط اِنَّ
الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ

سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِیْنَ ○ بَارَكَ

اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِی الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ○ وَ

نَفَعَنَا وَاِیَّاكُمْ بِالْاٰیٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِیْمِ ○

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِیْ وَلَكُمْ وَلِسَآئِرِ الْمُسْلِمِیْنَ

فَاسْتَغْفِرُوْهُ ط اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ○

خطبہ عید الفطر

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمُنْعِمِ الْمُحْسِنِ الدَّیَّانِ ط

ذِی الْفَضْلِ وَالْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ ط ذِی

الْكَرَمِ وَالْمَغْفِرَةِ وَالْاِمْتِنَانِ ط

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ

اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَنَشْهَدُ

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِیْٓ اُرْسِلَ حِيْنَ

شَاءَ الْكُفْرُ فِی الْبُلْدَانِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ مَالَمَعَ

الْقَمَرَانِ وَتَعَاقَبَ الْمَلَوَانِ اَللّٰهُ

اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ

اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

اَمَّا بَعْدُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ يَوْمَكُمْ هٰذَا

يَوْمُ عِيْدٍ لِّلّٰهِ عَلَيْكُمْ فِيْهِ عَوَآئِدُ

الْاِحْسَانِ وَرَجَآءُ نَيْلِ الدَّرَجَاتِ

وَالْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ
اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ
اَكْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط وَ قَدْ قَالَ رَسُوْلُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ
لِكُلِّ قَوْمٍ عِيْدًا وَّ هٰذَا عِيْدُنَا
اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلِلّٰهِ
الْحَمْدُ ○ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا كَانَ يَوْمُ عِيْدِهِمْ
يَعْنِىْ يَوْمَ فِطْرِهِمْ بَاهٰى بِهِمْ مَّلٰٓئِكَتَهٗ
قَالَ يَا مَلَآئِكَتِىْ مَا جَزَآءُ اَجِيْرٍ وَّفّٰى
عَمَلَهٗ قَالُوْا رَبَّنَا جَزَآءُهٗ اَنْ يُّوَفّٰى

اَجْرُهٗ قَالَ مَلٰٓئِكَتِیْ عَبِیْدِیْ وَاِمَآئِیْ
قَضَوْا فَرِیْضَتِیْ عَلَیْهِمْ ثُمَّ خَرَجُوْا
یَعُجُّوْنَ اِلَی الدُّعَآءِ وَعِزَّتِیْ وَجَلَالِیْ
وَکَرَمِیْ وَعُلُوِّیْ وَارْتِفَاعِ مَکَانِیْ
لَاُجِیْبَنَّهُمْ فَیَقُوْلُ ارْجِعُوْا قَدْ غَفَرْتُ
لَکُمْ وَبَدَّلْتُ سَیِّئَاتِکُمْ حَسَنَاتٍ قَالَ
فَیَرْجِعُوْنَ مَغْفُوْرًا لَّهُمْ اَللّٰهُ اَکْبَرُ
اَللّٰهُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ
اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○

وَهٰذَا الَّذِیْ ذُکِرَ فِیْ ذٰلِكَ الْیَوْمِ
کَانَ فَضْلُهٗ وَاَمَّآ اَحْکَامُهٗ مِنْ
صَدَقَةِ الْفِطْرِ وَالصَّلٰوةِ وَالْخُطْبَةِ
قَدْ کَتَبْنَاهَا فِی الْخُطْبَةِ الَّتِیْ قَبْلَهٗ

نَعَمْ بَقِيَتِ الْمَسْئَلَتَانِ فَنَذْكُرُ هُمَا
الْاٰنَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا
اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط
اَلْاَوَّلُ قَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ مَنْ
صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ اَتْبَعَهٗ بِسِتًّا مِّنْ
شَوَّالٍ كَانَ كَصِيَامِ الدَّهْرِ ط
اَلثَّانِيَةُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ بَيْنَ اَضْعَافِ الْخُطْبَةِ
يُكْثِرُ التَّكْبِيْرَ فِىْ خُطْبَةِ الْعِيْدَيْنِ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ٥
قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۝ وَذَكَرَ اسْمَ
رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۝ تَمَّتْ خُطْبَةُ عِيْدِ الْفِطْرِ ط

خطبہ عید الاضحیٰ:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَ لِکُلِّ اُمَّۃٍ مَّنْسَکًا لِّیَذْکُرُوا اسْمَ اللّٰہِ عَلٰی مَا رَزَقَھُمْ مِّنْ بَھِیْمَۃِ الْاَنْعَامِ ط وَعَلَّمَ التَّوْحِیْدَ وَاَمَرَ بِالْاِسْلَامِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط

وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ الَّذِیْ ھَدَانَآ اِلٰی دَارِ السَّلَامِ ط اَللّٰہُ

اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ
اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ
قَامُوْا بِاِقَامَةِ الْاَحْكَامِ ط وَبَذَلُوْٓا
اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
فَيَا لَهُمْ مِنْ كِرَامٍ وَّسَلَّمَ تَسْلِيْمًا
كَثِيْرًا ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلِلّٰهِ
الْحَمْدُ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ يَوْمَكُمْ
هٰذَا يَوْمُ عِيْدٍ شَرَعَ لَكُمْ فِيْهِ مَعَ
اَعْمَالٍ اُخَرَ قَدْ سَبَقَتْ فِي الْخُطْبَةِ
قَبْلَ هٰذَا الْعَشْرِ ذَبْحُ الْاُضْحِيَّةِ

بِالْاِخْلَاصِ وَصِدْقِ النِّيَّةِ وَبَيَّنَ
نَبِيُّهٗ وَصَفِيُّهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وُجُوْبَهَا وَفَضَآئِلَهَا وَدَوَّنَ عُلَمَآءُ
اُمَّتِهٖ مِنْ سُنَّتِهٖ فِىْ كُتُبِ الْفِقْهِ مَسَآئِلَهَا
اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ
اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط فَقَدْ قَالَ
عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ مَا عَمِلَ
ابْنُ اٰدَمَ مِنْ عَمَلٍ يَّوْمَ النَّحْرِ اَحَبَّ
اِلَى اللّٰهِ مِنْ اِهْرَاقِ الدَّمِ وَاِنَّهٗ
لَيَاْتِىْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِقُرُوْنِهَا وَاَشْعَارِهَا
وَاَظْلَافِهَا وَاِنَّ الدَّمَ لَيَقَعُ مِنَ اللّٰهِ
بِمَكَانٍ قَبْلَ اَنْ يَّقَعَ بِالْاَرْضِ
فَطِيْبُوْا بِهَا نَفْسًا ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ

اَکْبَرُ ؕ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ
اَللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ؕ
قَالَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی
اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مَا
ھٰذِہِ الْاَضَاحِیُّ قَالَ سُنَّۃُ اَبِیْکُمْ
اِبْرٰھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ قَالُوْا فَمَا
لَنَا فِیْھَا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ بِکُلِّ
شَعْرَۃٍ حَسَنَۃٌ قَالُوْا فَالصُّوْفُ یَا
رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ بِکُلِّ شَعْرَۃٍ مِّنَ
الصُّوْفِ حَسَنَۃٌ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ
وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ وَقَالَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ مَنْ وَّجَدَ سَعَۃً لِّاَنْ

يُّضَحِّیَ فَلَمْ يُضَحِّ فَلَا يَحْضُرُ مُصَلَّنَا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

الْاَضَاحِیُّ يَوْمَانِ بَعْدَ يَوْمِ الْاَضْحٰی

وَعَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ مِثْلُهٗ وَ

هٰذَا بَعْضٌ مِّنَ الْفَضَآئِلِ وَتَعَلَّمُوْا

مِنَ الْعُلَمَآءِ الْمَسَآئِلَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ

مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ لَنْ يَّنَالَ

اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ

يَّنَالُهُ التَّقْوٰی مِنْكُمْ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا

لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰی مَا هَدٰىكُمْ

وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ○ تَمَّتْ خُطْبَةُ عِيْدِ الْاَضْحٰی ۃ

دوسرا خطبہ:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَ نَسْتَعِیْنُہٗ وَ
نَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَ نَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ ؕ
وَ نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَ
مِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ
اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلَا
ھَادِیَ لَہٗ ؕ وَ نَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَ نَشْھَدُ اَنَّ
سَیِّدَنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ
رَسُوْلُہٗ ط اَرْسَلَہٗ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا
بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَۃِ مَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ
وَرَسُوْلَہٗ فَقَدْ رَشَدَ وَ مَنْ یَّعْصِھِمَا
فَاِنَّہٗ لَا یَضُرُّ اِلَّا نَفْسَہٗ وَلَا یَضُرُّ

اللہَ شَیْئًا ؕ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ
الرَّجِیْمِ ۵ اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ
عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا
عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَ رَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ
وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّ اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّاتِہٖ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی
اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَرْحَمُ اُمَّتِیْ
بِاُمَّتِیْٓ اَبُوْبَکْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ؕ وَ
اَشَدُّھُمْ فِیْٓ اَمْرِ اللّٰہِ عُمَرُ رَضِیَ
اللّٰہُ عَنْہُ وَاَصْدَقُھُمْ حَیَآءً عُثْمَانُ

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَاَقْضَاھُمْ عَلِیٌّ کَرَّمَ اللّٰہُ
وَجْھَہٗ وَفَاطِمَۃُ سَیِّدَۃُ نِسَآءِ اَھْلِ
الْجَنَّۃِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا وَحَمْزَۃُ اَسَدُ
اللّٰہِ وَاَسَدُ رَسُوْلِہٖ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ط
اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْعَبَّاسِ وَوَلَدِہٖ مَغْفِرَۃً
ظَاھِرَۃً وَّبَاطِنَۃً لَّاتُغَادِرُ ذَنْبًا ط اَللّٰہَ
اَللّٰہَ فِیْٓ اَصْحَابِیْ لَاتَتَّخِذُوْھُمْ مِّنْۢ
بَعْدِیْ غَرَضًا ط فَمَنْ اَحَبَّھُمْ فَبِحُبِّیْٓ
اَحَبَّھُمْ وَمَنْ اَبْغَضَھُمْ فَبِبُغْضِیْٓ اَبْغَضَھُمْ
وَخَیْرُ اُمَّتِیْ قَرْنِیْ ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَھُمْ
ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَھُمْ وَالسُّلْطَانُ (الْمُسْلِمُ)
ظِلُّ اللّٰہِ فِی الْاَرْضِ ط مَنْ اَھَانَ
سُلْطَانَ اللّٰہِ فِی الْاَرْضِ اَھَانَہُ اللّٰہُ ط

اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ
وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَ یَنْھٰی عَنِ
الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ ۚ یَعِظُکُمْ
لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۝ فَاذْکُرُوا اللّٰہَ
یَذْکُرْکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ تَعَالٰٓی اَعْلٰی
وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَکْبَرُ ۝

(سورۃ السجدۃ)

سورۃ السجدۃ ٣٢ مکیۃ ٧٥ — بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — اٰیاتھا ٣٠ رکوعاتھا ٣

الٓمّٓ ۚ ﴿١﴾ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ لَا رَیْبَ فِیْہِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ ﴿٢﴾ اَمْ یَقُوْلُوْنَ
افْتَرٰىہُ ۚ بَلْ ھُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّکَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىھُمْ مِّنْ نَّذِیْرٍ
مِّنْ قَبْلِکَ لَعَلَّھُمْ یَھْتَدُوْنَ ﴿٣﴾ اَللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ وَمَا بَیْنَھُمَا فِیْ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ۝
مَا لَکُمْ مِّنْ دُوْنِہٖ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا شَفِیْعٍ ۝ اَفَلَا تَتَذَکَّرُوْنَ ﴿٤﴾ یُدَبِّرُ
الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَی الْاَرْضِ ثُمَّ یَعْرُجُ اِلَیْہِ فِیْ یَوْمٍ کَانَ
مِقْدَارُہٗٓ اَلْفَ سَنَۃٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿٥﴾ ذٰلِکَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ

الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۙ﴿۶﴾ الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ

الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ۚ﴿۷﴾ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿۸﴾

ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ

وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۹﴾ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ

ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ڛ بَلْ هُمْ بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۰﴾ قُلْ

يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾ ع

وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا

وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا

كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳﴾ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَاۗءَ يَوْمِكُمْ

هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا

يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ

رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ ۩ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ

يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۡ وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَلَا تَعْلَمُ

نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَاۗءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾

اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا يَسْتَوٗنَ ﴿۱۸﴾ اَمَّا الَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى نُزُلًا ۢ بِمَا كَانُوْا

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ كُلَّمَاۤ اَرَادُوْۤا اَنْ

يَّخْرُجُوْا مِنْهَاۤ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ

كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ

الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ

رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ ع وَلَقَدْ

اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ

هُدًى لِّبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۳﴾ ج وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا

لَمَّا صَبَرُوْا ؕ وقف وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ

اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى

الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ؕ

اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ الثلثة وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۸﴾

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۲۹﴾

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿۳۰﴾

فضائل سورۃ یٰسٓ

انحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص سورۃ یٰس کو شروع دن میں پڑھے اس کی تمام دن کی حاجات پوری ہو جائیں۔ ایک حدیث میں ہے کہ جس نے سورۃ یٰس کو ہر رات میں پڑھا پھر مر گیا تو شہید مرا!۔ جو شخص صرف اللہ پاک کی رضا کے لیے سورۃ یٰس پڑھے اس کے سب گناہ معاف ہو جائیں گے

سُوْرَةُ يٰسٓ ٣٦ مَكِّيَّةٌ ٤١ — اٰيَاتُهَا ٨٣ رُكُوْعَاتُهَا ٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰسٓ ﴿۱﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳﴾ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴﴾ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿۵﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۶﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۷﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿۸﴾ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۹﴾ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰﴾ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۱﴾ اِنَّا نَحْنُ

نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ؕ وَكُلَّ شَيْءٍ
اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۲﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ
الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۳﴾ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ
فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ قَالُوْا
مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ
اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾
وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۷﴾ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ
تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوْا
طٰٓئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ؕ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾
وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا
الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۰﴾ ۙ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾
وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنْ
دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ
شَيْئًا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ ۚ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ
بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾ ؕ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ؕ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ

يعلمون ﴿٢٦﴾ بما غفر لي ربي وجعلني من المكرمين ﴿٢٧﴾ وما
أنزلنا على قومه من بعده من جند من السماء وما كنا
منزلين ﴿٢٨﴾ إن كانت إلا صيحة واحدة فإذا هم خامدون ﴿٢٩﴾
يحسرة على العباد ما يأتيهم من رسول إلا كانوا به
يستهزءون ﴿٣٠﴾ ألم يروا كم أهلكنا قبلهم من القرون أنهم
إليهم لا يرجعون ﴿٣١﴾ وإن كل لما جميع لدينا محضرون ﴿٣٢﴾ و
آية لهم الأرض الميتة أحيينها وأخرجنا منها حبا فمنه
يأكلون ﴿٣٣﴾ وجعلنا فيها جنت من نخيل وأعناب وفجرنا
فيها من العيون ﴿٣٤﴾ ليأكلوا من ثمره وما عملته أيديهم
أفلا يشكرون ﴿٣٥﴾ سبحن الذي خلق الأزواج كلها مما تنبت
الأرض ومن أنفسهم ومما لا يعلمون ﴿٣٦﴾ وآية لهم اليل
نسلخ منه النهار فإذا هم مظلمون ﴿٣٧﴾ والشمس تجري لمستقر لها
ذلك تقدير العزيز العليم ﴿٣٨﴾ والقمر قدرنه منازل حتى عاد
كالعرجون القديم ﴿٣٩﴾ لا الشمس ينبغي لها أن تدرك القمر
ولا اليل سابق النهار وكل في فلك يسبحون ﴿٤٠﴾ وآية لهم

اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ

مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾

اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا

بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ

اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا قِيْلَ

لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ

اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ

مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ

مَّرْقَدِنَا سَكْتَة هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾ اِنْ كَانَتْ

اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَالْيَوْمَ

لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ

الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى

الْاَرَآئِكِ مُتَّكِئُوْنَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾

اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ اِنَّهٗ لَكُمْ

عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ

اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ

الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾ اَلْيَوْمَ

نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا

كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ

فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿۶۶﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا

مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ اَفَلَا

يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ

وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۶۹﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۰﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا

فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا

يَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَاتَّخَذُوْا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ

وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ اِنَّا نَعْلَمُ مَا

يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٦﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ

فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٧﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ قَالَ

مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ

مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ﴿٧٩﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ

الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿٨٠﴾ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلٰى وَهُوَ الْخَلّٰقُ

الْعَلِيْمُ ﴿٨١﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٨٢﴾

فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾

فضائل سورۃ واقعہ

جو شخص سورۂ حدید، سورۂ واقعہ اور سورۂ رحمٰن پڑھتا ہے، وہ جنت الفردوس کے رہنے والوں میں پکارا جاتا ہے۔ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سورۂ واقعہ سورۃ الغنیٰ ہے، اس کو پڑھو اور اپنی اولاد کو سکھاؤ، ایک روایت میں ہے کہ اس کو اپنی بیبیوں کو سکھاؤ اور حضرت عائشہؓ سے بھی اس کے پڑھنے کی تاکید منقول ہے۔

سورۃ الواقعۃ ٥٦ مکیۃ ٤٦ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰیاتھا ٩٦ رکوعاتھا ٣

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝١ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۝٢ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝٣
إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًّا ۝٤ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝٥ فَكَانَتْ هَبَآءً
مُّنْۢبَثًّا ۝٦ وَّكُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ۝٧ فَأَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ مَآ أَصْحٰبُ
الْمَيْمَنَةِ ۝٨ وَأَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ مَآ أَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۝٩ وَالسّٰبِقُوْنَ
السّٰبِقُوْنَ ۝١٠ أُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝١١ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝١٢ ثُلَّةٌ مِّنَ
الْأَوَّلِيْنَ ۝١٣ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝١٤ عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۝١٥ مُّتَّكِـِٔيْنَ
عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ۝١٦ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۝١٧ بِأَكْوَابٍ
وَّأَبَارِيْقَ ۙ وَكَأْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۝١٨ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ۝١٩
وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ۝٢٠ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝٢١ وَ
حُوْرٌ عِيْنٌ ۝٢٢ كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۝٢٣ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ۝٢٤ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَأْثِيْمًا ۝٢٥ إِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا
سَلٰمًا ۝٢٦ وَأَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ أَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۝٢٧ فِيْ سِدْرٍ
مَّخْضُوْدٍ ۝٢٨ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ۝٢٩ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ۝٣٠ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ۝٣١
وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ۝٣٢ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ۝٣٣ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ۝٣٤
إِنَّآ أَنْشَأْنٰهُنَّ إِنْشَآءً ۝٣٥ فَجَعَلْنٰهُنَّ أَبْكَارًا ۝٣٦ عُرُبًا أَتْرَابًا ۝٣٧

لِاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۳۸﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۰﴾

وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿۴۱﴾ فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ﴿۴۲﴾

وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿۴۳﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿۴۴﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ

ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿۴۶﴾

وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا

لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۴۷﴾ اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۹﴾

لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۵۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا

الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿۵۱﴾ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿۵۲﴾ فَمَالِئُوْنَ

مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿۵۴﴾ فَشٰرِبُوْنَ

شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿۵۵﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۵۶﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ

فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ

اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ

بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿۶۳﴾ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾

لَوْ نَشَاۤءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿٦٥﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿٦٦﴾
بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٦٧﴾ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَاۤءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾ ءَاَنْتُمْ
اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾ لَوْ نَشَاۤءُ جَعَلْنٰهُ
اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾ ءَاَنْتُمْ
اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَاۤ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّ
مَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿٧٣﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ
النُّجُوْمِ ﴿٧٥﴾ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿٧٦﴾ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٧﴾
فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿٧٩﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿٨١﴾ وَتَجْعَلُوْنَ
رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَاۤ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿٨٣﴾ وَاَنْتُمْ
حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿٨٥﴾
فَلَوْلَاۤ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُوْنَهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَاَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٨٨﴾ فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ
وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَاَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾ فَسَلٰمٌ
لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾ وَاَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ

الضَّآلِّيْنَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٩٣﴾ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿٩٤﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ

حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٩٦﴾

فضائل سورۃ الملک

ایک روایت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ میرا دل چاہتا ہے کہ یہ سورۃ ہر مومن کے دل میں ہو۔ ایک روایت ہے کہ جس نے تبارک الذی اور الم سجدہ کو مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھا، گویا اس نے لیلۃ القدر میں قیام کیا۔ ایک اور روایت میں نقل کیا گیا ہے کہ قرآن شریف میں ایک سورۃ تیس آیات کی ایسی ہے کہ وہ اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کرتی رہتی ہے یہاں تک کہ اس کی مغفرت کرا دے۔

سورۃ الملک ٦٧ مکیۃ ٧٧ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰیاتها ٣٠ رکوعاتها ٢

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ﴿١﴾

الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ﴿٢﴾ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا

مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ

تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿٣﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ

الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ﴿٤﴾ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ

وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ﴿٥﴾

وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٦﴾

اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ۙ۝٧ تَكَادُ تَمَيَّزُ

مِنَ الْغَيْظِ ؕ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ

نَذِيْرٌ ۝٨ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ

اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۚۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ۝٩ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا

نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝١٠ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ

فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝١١ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝١٢ وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ

عَلِيْمٌ ۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝١٣ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِيْفُ

الْخَبِيْرُ ۝١٤ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا

وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ۝١٥ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ

يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ۙ۝١٦ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ

اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ۝١٧ وَلَقَدْ

كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝١٨ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ

فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ؔۘ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ

بَصِيْرٌ ۝١٩ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ

الرَّحْمٰنِ ۭ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ۚ (٢٠) اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ
اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ (٢١) اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا
عَلٰى وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (٢٢)
قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ
قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ (٢٣) قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَ
اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ (٢٤) وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (٢٥)
قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۠ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ (٢٦) فَلَمَّا رَاَوْهُ
زُلْفَةً سِيْۗـــَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ
بِهٖ تَدَّعُوْنَ (٢٧) قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ
رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ (٢٨) قُلْ هُوَ
الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ
ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (٢٩) قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَاۗؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ
يَّاْتِيْكُمْ بِمَاۗءٍ مَّعِيْنٍ (٣٠) ع

سورة الفيل ١٠٥ مكية ١٩ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰياتها ٥ ركوعاتها ١

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۭ (١) اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ

فِیْ تَضْلِیْلٍ ﴿۲﴾ وَّ اَرْسَلَ عَلَیْهِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ ﴿۳﴾ تَرْمِیْهِمْ

بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّیْلٍ ﴿۴﴾ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ﴿۵﴾

سورۃ قریش ۱۰۶ مکیۃ ۳۲ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | اٰیاتها ۴ رکوعاتها ۱

لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ ﴿۱﴾ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَ الصَّیْفِ ﴿۲﴾

فَلْیَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَیْتِ ﴿۳﴾ الَّذِیْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ

وَّ اٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ﴿۴﴾

سورۃ الماعون ۱۰۷ مکیۃ ۱۷ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | اٰیاتها ۷ رکوعاتها ۱

اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یُكَذِّبُ بِالدِّیْنِ ﴿۱﴾ فَذٰلِكَ الَّذِیْ یَدُعُّ الْیَتِیْمَ ﴿۲﴾

وَ لَا یَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِیْنِ ﴿۳﴾ فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ ﴿۴﴾ الَّذِیْنَ

هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ﴿۵﴾ الَّذِیْنَ هُمْ یُرَآءُوْنَ ﴿۶﴾ وَ یَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ﴿۷﴾

سورۃ الکوثر ۱۰۸ مکیۃ ۱۵ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | اٰیاتها ۳ رکوعاتها ۱

اِنَّآ اَعْطَیْنٰكَ الْكَوْثَرَ ﴿۱﴾ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَ انْحَرْ ﴿۲﴾ اِنَّ

شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ﴿۳﴾

سورۃ الکفرون ۱۰۹ مکیۃ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | اٰیاتها ۶ رکوعاتها ۱

قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱﴾ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲﴾ وَ لَآ اَنْتُمْ

عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۟ۚ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۟ۙ وَلَآ اَنْتُمْ

عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۟ؕ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۟۠

سُوْرَةُ النَّصْرِ ١١٠ مَدَنِيَّةٌ ١١٤ | اٰيَاتُهَا ٣ رُكُوْعَاتُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۟ۙ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ

اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۟ۙ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؔؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۟۠

سُوْرَةُ اللَّهَبِ ١١١ مَكِّيَّةٌ ٦ | اٰيَاتُهَا ٥ رُكُوْعَاتُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۟ؕ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ۟ؕ

سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۟ۙ وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۟ۚ

فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۟۠

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ ١١٢ مَكِّيَّةٌ ٢٢ | اٰيَاتُهَا ٤ رُكُوْعَاتُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۟ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۟ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ۬ وَلَمْ يُوْلَدْ ۟ۙ

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۟۠

سُوْرَةُ الْفَلَقِ ١١٣ مَكِّيَّةٌ ٢٠ | اٰيَاتُهَا ٥ رُكُوْعَاتُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۟ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۟ۙ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا

وَقَبَ ۟ۙ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۟ۙ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۟۠

سُورَةُ النَّاسِ ١١٤ مَدَنِيَّة ٢١ — اٰيَاتُهَا ٦ رُكُوعَاتُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝١ مَلِكِ النَّاسِ ۝٢ اِلٰهِ النَّاسِ ۝٣ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝٤ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝٥ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝٦

النُّوْرُ وَالضِّيَاء
لِاَذْكَارِ الصُّبْحِ وَالْمَسَآءِ

صبح وشام کی دعاؤں کا بہترین مجموعہ

1. اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ ط (3 مرتبہ)

2. سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (3 مرتبہ)

3. اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ (7 مرتبہ)

4. لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (10 مرتبہ)

5. بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (3 مرتبہ)

⑥ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَاخَلَقَ (3 مرتبہ)

⑦ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّاوَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًاوَّ بِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا نَّبِيًّا (3 مرتبہ)

⑧ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّاهُوَعَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ (7 مرتبہ)

⑨ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَ اَنَا عَبْدُكَ وَ اَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَ اَبُوْٓءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ (1 مرتبہ)

⑩ اَللّٰهُمَّ مَآ اَصْبَحَ / اَمْسٰى بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَاشَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ (1 مرتبہ)

⑪ اٰيَةُ الْكُرْسِيْ - حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ

12 الْعَلِيْمِ۝ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ (1 مرتبہ)

12 سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ ۔ سُوْرَةُ الْفَلَقِ ۔ سُوْرَةُ النَّاسِ (3 مرتبہ)

12 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعِجْزِ وَالْكَسْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَ قَهْرِ الرِّجَالِ

12 سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَ مَا لَمْ يَشَآءْ لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا (1 مرتبہ)

12 اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ (3 مرتبہ)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ

اَلْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ
الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ
لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

1 مرتبہ

① اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَصْبَحْتُ / اَمْسَيْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ
حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلٰٓئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ اِنَّكَ اَنْتَ
اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ 4 مرتبہ

① بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِىْ وَدِيْنِىْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِىْ
وَمَالِىْ وَوَلَدِىْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَآ اَعْطَانِىَ اللّٰهُ اَللّٰهُ
رَبِّىْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ مِمَّآ اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ
وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ
مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَّمِنْ
شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ○ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○

اِنَّ وَلِیِّ یَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ ○

1 مرتبہ

① اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ مَاشَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَاْءُ لَمْ یَکُنْ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ○

1 مرتبہ

① فَسُبْحٰنَ اللّٰہِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ ○ وَلَہُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ تُظْھِرُوْنَ ○ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَیُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِھَا وَکَذٰلِکَ تُخْرَجُوْنَ ○

1 مرتبہ

①

10 مرتبہ

فضائل النور و الضیاء لاوراد الصبح و المساء

① تمام گناہوں کا کفارہ اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں (مجمع الزوائد)

② چار بیماریوں سے موت تک حفاظت جذام، جنون، اندھا، فالج (مجمع الزوائد)

③ جہنم سے حفاظت (ابوداؤد)

④ دس نیکیاں، دس گناہوں کا مٹنا، دس درجات بلند ہونا، دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملنا،

⑤ شیطان اور ہر مکروہ چیز سے حفاظت (ترمذی)

⑥ ناگہانی آفتوں سے حفاظت (ابوداؤد، ترمذی)

⑦ ہر موذی چیز سے حفاظت (مسلم، ابوداؤد، ترمذی)

⑧ روز قیامت اللہ تعالیٰ کا بندے کو راضی کرنا (بوداؤد، ترمذی)

⑨ دنیا و آخرت کے مسائل کے حل کے لیے اللہ کا کافی ہونا (بوداؤد، کنز، جمع الجوامع)

سید الاستغفار جنت کا پروانہ ملنا (بخاری، بوداؤد، ترمذی، نسائی)

⑩ دن رات کی نعمتوں کا شکریہ (بوداؤد)

⑪ جن بھوت وغیرہ سے حفاظت (ترمذی)

⑫ ہر کام کے لیے کافی ہونا (بوداؤد، ترمذی، نسائی)

⑬ ادائیگی قرض اور ہر پریشانی سے نجات کے لیے (بوداؤد)

⑭ تمام آفتوں سے حفاظت کے لیے (بوداؤد)

⑮ ستر ہزار فرشتوں کی دعا اور شہادت کی موت کے لیے (ترمذی)

⑯ پورے جسم کی آگ سے آزادی اور مغفرت کے لیے (بوداؤد، ترمذی)

⑰ دعا سیدنا انس جان و مال دین اہل و عیال کی ہر نقصان سے حفاظت کے لیے (کنز العمال، جمع الجوامع)

⑱ دعا سیدنا ابودرداء حادثات سے بچنے کے لیے (کنز العمال، جمع الجوامع)

⑲ اوراد و اذکار میں تقصیر کی تلافی کے لیے ((ابوداؤد)

⑳ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کے لیے (طبرانی جمع المسانید والسنن)

چھ تبلیغی باتیں

علمائے دین نے قرآن اور حدیث کی روشنی میں چند ایسے اعمال کی نشاندہی فرمائی ہے جن پر عمل کرنا ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے۔ انہیں چھ تبلیغی باتیں یا تبلیغ کے چھ نمبر کہا جاتا ہے۔ اگر ایک مسلمان ان بنیادی باتوں پر عمل کرے تو سارے دین پر عمل کرنا اس کے لیے آسان ہو جائے نیز امت مسلمہ میں اتحاد و اتفاق کی شکل بھی پیدا ہو جائے۔ ایمان ویقین

کلمہ طیبہ

یہ وہ کلمہ ہے جس کے پڑھنے سے آدمی دائرہ اسلام میں داخل ہو جاتا ہے۔ اس کو آنحضور ﷺ نے جنت کی کنجی کہا ہے۔ اس کلمہ کے معنی یہ ہیں کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ مگر مفہوم بہت گہرا ہے کہ ساری کائنات خدا کی محتاج ہے۔ انسان کو نفع ونقصان پہنچانے میں خدا کی محتاج ہے۔ جو کچھ ہوتا ہے خدا کے حکم سے ہوتا ہے اسی کا نام توحید ہے اور اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی کامیابی کو حضرت محمد ﷺ کی اطاعت میں رکھا ہے۔ اسی کا نام رسالت ہے۔ جو آپ ﷺ کے مبارک طریقوں پر چلے گا، دنیا اور آخرت میں کامیاب ہوگا۔ ان باتوں کا یقین دل میں بیٹھ جائے۔ جتنا یقین پختہ ہوگا، اسی قدر اعمال رسول ﷺ پر چلنا آسان ہوگا، ان باتوں کی خوب دعوت دی جائے۔ اسی دعوت کو خوب سنا جائے اور خدا سے ایمان ویقین حاصل ہونے کی دعا کی جائے۔

قیام نماز

ایمان کے بعد سب سے پہلا عمل نماز ہے۔ حقیقت میں ایمان کا عملی ثبوت نماز سے ہی

ہوتا ہے۔ قرآن وحدیث میں سب سے زیادہ تاکید نماز ہی کی آئی ہے۔ آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ نماز کا درجہ اسلام میں ایسے ہے جیسے جسم میں سر کا درجہ ہے۔ جو شخص نماز قائم نہیں کرتا اسلام میں اس کا کوئی حصہ نہیں۔ یہ وہ تریاق ہے جو مسلمان بندے کو تمام گناہوں اور بے حیائی سے روکتی ہے۔ اگر نماز درست ہو جائے تو مسلمان کی ساری زندگی کے اعمال بھی درست ہو جائیں گے۔ اس کے لیے بھی محنت اور کوشش کی ضرورت ہے۔ نیز خدا کی ذات سے استفادہ کرنے کا آسان ترین ذریعہ ہے۔ جب بھی مشکل پیش آئے نماز پڑھ کر خدا سے دعا مانگے۔

علم وذکر

تیسرا نمبر علم وذکر کا ہے۔ ہر مسلمان پر دین کا علم سیکھنا فرض ہے۔ جب تک کسی عمل کا صحیح علم نہ ہو اس کا ادا کرنا مناسب نہیں ہے۔ تبلیغ میں یہی دعوت دی جاتی ہے کہ ہر مسلمان ضروری مسائل سیکھے، تاکہ اس کا ہر عمل عبادت بن جائے اور خدا اور رسول ﷺ کی محبت حاصل کرنے کے لیے روزانہ صبح اور شام ذکر الٰہی بھی کرے اور درود پاک بھی پڑھے۔ جو ذکر کرتا ہے اس کا دل منور ہو جاتا ہے اور خدا اور رسول کی محبت بھی حاصل ہو جاتی ہے۔

اکرام مسلم

چوتھی بات یہ ہے کہ ہر مسلمان عبادات واذکار کے ساتھ ساتھ اخلاق کے اعمال بھی کرے۔ آنحضور ﷺ کا فرمان ہے کہ بڑوں کا ادب اور بچوں سے شفقت کرو۔ اچھا مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں۔ حسن اخلاق ایک خوبی ہے جس کے اخلاق برے ہوتے ہیں اس کے اعمال بھی ضائع ہوتے رہتے ہیں۔ اسلامی معاشرہ کے قیام کے لیے درستی اخلاق ضروری چیز ہے۔ اگر مسلمان میں

یہ خوبی پیدا ہو جائے کہ وہ اپنے حق دوسرے سے نہ مانگے بلکہ دوسرے کے حق ادا کرتا جائے تو آپس کے تمام جھگڑے خود بخود ختم ہو جائیں۔

اخلاص

(یعنی نیت کی درستی) تمام اعمال کا دارومدار نیت پر ہے اس لیے ضروری ہے کہ جو کام بھی کیا جائے اسے خدا کی رضا کے لیے کیا جائے کیونکہ اعمال کی جزا وسزا کا حقیقی مالک خدا ہے۔ تمام مالی، بدنی اور زبانی عبادات میں نیت خالص خدا کی رضا جوئی مقصود ہے۔ اگر اخلاص آجائے تو اعمال صالح کا فوری اثر پیدا ہوتا ہے۔

دعوت وتبلیغ

مذکورہ بالا پانچ بنیادی باتوں کو اپنے اندر پیدا کرنے کے لیے کچھ وقت فارغ کر کے دعوت وتبلیغ میں گزارے۔ ان باتوں کی دوسروں کو دعوت دے۔ خود عمل کرے۔ پھر خدا سے دعا کرے کہ وہ ان اعمال کی توفیق دے۔ اس کے لیے بزرگوں نے ایک نصاب مقرر کیا ہے۔ اگر اس نصاب پر عمل کیا جائے تو یہ اعمال پیدا ہو جاتے ہیں پھر سارے دین پر چلنا آسان ہو جاتا ہے۔

اوقات نماز اور سحر وافطار کے لیے

دائمی جنتری

نوٹ: یہ نقشہ لاہور اور اس کے مضافات کے لیے ہے دوسرے شہروں اور لاہور میں فرق ملاحظہ فرمائیں

شہر	منٹ		شہر	منٹ		شہر	منٹ	
راولپنڈی	6	منٹ بعد	بہاولپور	14	منٹ بعد	مظفرگڑھ	12	منٹ بعد
ڈیرہ غازی خان	15	منٹ بعد	پشاور	13	منٹ بعد	میانوالی	10	منٹ بعد
سیالکوٹ	3	منٹ بعد	حیدرآباد	23	منٹ بعد	ڈیرہ اسماعیل خان	15	منٹ بعد
گوجرانوالہ	2	منٹ بعد	ڈھاکہ	20	منٹ بعد	شکارپور	17	منٹ بعد
گجرات	3	منٹ بعد	گودھا	6	منٹ بعد	مری	4	منٹ بعد
فیصل آباد	10	منٹ بعد	کیمبل پور	10	منٹ بعد	کراچی	27	منٹ بعد
بلوچستان	30	منٹ بعد	ملتان	11	منٹ بعد	کوئٹہ	28	منٹ بعد
بنوں	13	منٹ بعد	ساہیوال	6	منٹ بعد	لاڑکانہ	24	منٹ بعد